100
شرعی مسائل کا مجموعہ
(حصہ 23)

مصنف

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

نظر ثانی

ابواحمد مفتی انس رضا قادری مدنی

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

فہرست

• عقائد

• حدیث

21) غیر مسلموں کے نابالغ بچے
22) ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ایمان
23) ہاتھ میں کھجور کا بیج ہو اور قیامت آجائے
24) بارہ خلیفہ کون
25) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں سہو
26) مخلوق اللہ کی عیال ہے کا مطلب
27) حدیث میں انبیاء کرام کی تعداد

• طہارت

28) عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو غسل
29) فرض غسل کرتے ہوئے زیر ناف کاٹنا
30) ہیئر اسٹریک میں سر کا مسح
31) بلغم پاک ہے یا ناپاک
32) شوگر ڈیوائس لگی ہو تو غسل
33) قبلہ سے 45 درجہ ہٹ کر پیشاب کرنا
34) کلائی کی تری سے سر کا مسح
35) ہاتھ یا پاؤں کٹ گیا تو وضو
36) وضو کے درمیان بسم اللہ پڑھنا
37) برف سے وضو

• نماز

38) وقت شروع ہونے سے پہلے فرض پڑھانا
39) قیام میں دونوں ہاتھوں سے چہرہ صاف کرنا
40) قعدہ اخیرہ میں جان کر ہوا خارج کرنا
41) برف پر نماز
42) بدمذہب کا جنازہ پڑھنا
43) آیت تبدیل کرکے پڑھ لی

44) امام کا آہستہ آواز سے سلام پھیرنا

45) نماز میں عورت کے سر سے کپڑا ہٹ گیا

46) تجوید کے ماہر کی غیر ماہر کے پیچھے نماز

47) سجدہ تلاوت میں مجلس سے مراد

48) یورین بیگ کے ساتھ جماعت

49) حالت جنون میں چھ نمازیں

• تجہیز و تکفین

50) غسل میت کا طریقہ

51) میت کو روڈ پر رکھ کر دھرنا دینا

• زکوۃ

52) ایب نارمل بچوں کو زکوۃ

• وقف

53) فنائے مسجد میں دکانیں بنانا

54) جامعۃ المدینہ کے پانی سے وضو پر وضو کرنا

55) مسجد کے برتن کرایہ پر دینا

• نکاح/طلاق/عدت

56) غیر مردوں سے تعلقات رکھنے والی عورت کو طلاق

57) نکاح خواں کا گواہ بننا

58) مرد کا خواجہ سرا سے نکاح

59) رخصتی سے پہلے شوہر کی وفات

60) بیٹے کی ساس سے نکاح

61) نکاح نامہ میں ناجائز شرائط

• وراثت

62) چار بیٹوں اور پانچ بیٹیوں میں وراثت

63) بیوہ 3 بیٹیوں بھائی بہن میں وراثت

64) بیوہ تین بیٹوں تین بیٹیوں میں وراثت

• خواتین کے مسائل

65) عادت کے دنوں سے پہلے حیض

66) عورتوں کا کالر والی قمیص پہننا

67) مینسٹرل کپ(menstrual cup)میں نماز روزہ

68) مینسٹرل کپ(menstrual cup)میں خلوت صحیحہ

69) عورت مسلمان ہوئی تو نکاح

70) عورت کا صحابیات کے مزار پر جانا

• جائز/ناجائز

71) کاروبار کے لئے پیسے لے کر اماؤنٹ فکس کرنا

72) میاں بیوی کا ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھنا

73) دو بیویوں سے ایک ساتھ ہمبستری

74) تصویر والی اشیا بیچنا

75) سونے کا پانی چڑھا موبائل اور کیچین

76) کمپنی کی طرف سے ایڈوانس سیلری

77) پیسے ٹرانسفر کرنے کے چارجز

78) ڈاکٹر کا حمل گرانے کی دوا دینا

79) رول پلے سیکس

80) بچوں کو فرضی کہانیاں سنانا

81) میڈیکل والے کا دوسری دوا دینا

82) این ایف ٹی

83) آن لائن کام میں فیک ریوز لینا

84) گولڈن مین سلور مین بن کر لوگوں سے پیسے لینا

85) فیشن ڈیزائننگ کا کورس
86) پیٹرول فیول کارڈ
87) بجلی چوری کرو
88) کام نہ کرنے والے کو بھی برابر نفع
89) رمضان میں ہمبستری کرنا
90) فلموں میں اداکاری کرنا
91) شارٹس پہننا
92) غیر مسلم کو سلام
93) درود پاک کی جگہ صاد لکھنا
94) جبری انشورنس
95) اے آئی کے ذریعے ایڈیٹنگ کرنا

● متفرق

96) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ
97) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی بہن
98) مضاربت کی تعریف اور ثبوت
99) اعتکاف کی منت ماننے سے واجب کیوں
100) امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا ایمان

عقائد

فتوی نمبر:2234

سائل:علی نواز

اللہ پاک کا صفاتی نام مرید

سوال: وظائف کی ایک کتاب میں اللہ پاک کا صفاتی نام مرید لکھا تھا اس کا کیا معنی ہے اور کیا یہ درست ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مرید کا مطلب ہے ارادہ فرمانے والا اور اللہ پاک کی ایک صفت مرید ہونا ہے۔امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"الصفۃ الرابعۃ الارادۃ: ندعی ان اللہ تعالی مرید لافعالہ وبرھانہ" ترجمہ: چوتھی صفت ارادہ فرمانا: ہم دعوی کرتے ہیں کہ اللہ پاک اپنے افعال اور دلائل کا ارادہ فرمانے والا ہے۔

(الاقتصاد فی الاعتقاد للغزالی، صفحہ 61، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 رجب المرجب 1446ھ / 10 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2242

سائل:حافظ محمد تسلیم

میں شریعت کو نہیں مانتا کہنا کیسا

سوال: اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں شریعت کو نہیں مانتا ایسے پر کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں بیان کیا گیا جملہ "میں شریعت کو نہیں مانتا" کفر ہے، لہذا جس نے ایسا کہا اس کو توبہ و تجدید ایمان کرنا ہو گا۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "یہ کہا: میں شرع ورع نہیں جانتا یا کہا: میں شریعت کا کیا کروں! دونوں کفریات ہیں۔"

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 340)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 رجب المرجب 1446ھ / 13 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2249

بی بی مریم کن عورتوں سے افضل

سائل: ام مریم

سوال: سورہ آل عمران میں جو بی بی مریم رضی اللہ عنھا کو سب عورتوں سے افضل کہا ہے تو وہ کون سی عورتوں سے افضل ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بی بی مریم رضی اللہ عنھا اپنے زمانہ کی تمام عورتوں سے افضل ہیں۔ چنانچہ امام بغوی لکھتے ہیں: "وكانت اجمل النساء في وقتها وافضلهن" ترجمہ: اور بی بی مریم رضی اللہ عنھا اپنے زمانہ کی عورتوں میں سب سے زیادہ حسین اور ان سب سے افضل تھیں۔

(بغوی، آل عمران، تحت الآیہ 36)

صراط الجنان میں ہے: "خیال رہے کہ حضرت مریم رضی اللہ تعالی عنھا اپنے زمانے میں تمام جہان کی عورتوں سے افضل تھیں، یہ نہیں کہ ان کا مرتبہ حضرت عائشہ صدیقہ، حضرت خدیجۃ الکبری اور حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالی عنھن سے بھی بڑھ کر ہو۔"

(صراط الجنان، جلد 1، صفحہ 468)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 رجب المرجب 1446ھ / 14 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2267

غوث پاک مریدوں کو کیسے بخشوائیں گے

سائل: شاہد

سوال: قیامت میں سب نبی کہیں گے کہ آج ہمیں اپنی فکر ہے اور حضور ﷺ سب کی شفاعت فرمائیں گے تو غوث پاک اپنے مریدوں کو کیسے بخشوائیں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

میدان محشر کے حالات مختلف قسم کے ہوں گے۔ جب سارے لوگ جمع کئے جائیں گے اس وقت کا منظر ہوش ربا ہو گا اور جب حساب کتاب شروع نہیں ہو رہا ہو گا اور لوگ گرمی کے مارے پریشان ہوں گے اس وقت جب ساری خلقت انبیاء کرام کے پاس جائے گی تو وہ لوگوں کو کسی اور کے پاس جانے کا کہیں گے اور بالآخر لوگ حضور ﷺ کے پاس آئیں گے تو حضور ﷺ اللہ پاک کی بارگاہ میں سجدہ کر کے حمد کریں گے اور پھر حساب کتاب شروع ہو گا یہ شفاعت کبری ہے، اس کے بعد پھر دیگر انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام رحمھم اللہ اور مختلف قسم کے افراد شفاعت کریں گے جن کا تذکرہ صحیح احادیث میں موجود ہے۔ لہذا غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی وقت اپنے مریدوں کی شفاعت کریں گے۔ بہار شریعت میں ہے: "اب لوگ پھرتے پھراتے، ٹھوکریں کھاتے، روتے چلّاتے، دُہائی دیتے حاضرِ بارگاہِ بے کس پناہ ہو کر عرض کریں گے: اے محمد! اے اللہ کے نبی! حضور کے ہاتھ پر اللہ عزوجل نے فتح باب رکھا ہے، آج حضور مطمئن ہیں، اِن کے علاوہ اور بہت سے فضائل بیان کر کے عرض کریں گے: حضور ملاحظہ تو فرمائیں ہم کس مصیبت میں ہیں! اور کس حال کو پہنچے! حضور بارگاہِ خداوندی میں ہماری شفاعت فرمائیں اور ہم کو اس آفت سے نجات دلوائیں۔ جواب میں ارشاد فرمائیں گے: ﴿أَنَا لَهَا﴾ میں اس کام کے لیے ہوں، ﴿أَنَا صَاحِبُكُمْ﴾ میں ہی وہ ہوں جسے تم تمام جگہ ڈھونڈ آئے، یہ فرما کر بارگاہِ عزّت میں حاضر ہوں گے اور سجدہ کریں گے۔۔۔۔ پھر تو شفاعت کا سلسلہ شروع ہو جائے گا، یہاں تک کہ جس کے دل میں رائی کے دانہ سے کم سے کم بھی ایمان ہو گا، اس کے لیے بھی شفاعت فرما کر اُسے جہنم سے نکالیں گے، یہاں تک کہ جو سچے دل سے مسلمان ہوا اگرچہ اس کے پاس کوئی نیک عمل نہیں ہے، اسے بھی دوزخ سے نکالیں گے۔ اَب تمام انبیا اپنی اُمّت کی شفاعت فرمائیں گے، اولیائے کرام، شہدا، علما، حُفّاظ، حُجاج، بلکہ ہر وہ شخص جس کو کوئی منصب دینی عنایت ہوا، اپنے اپنے متعلقین کی شفاعت کریگا۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 138، 140)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 رجب المرجب 1446ھ / 20 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2266 کیا 22 رجب کو بدمذہبوں نے کونڈے کئے سائل: ام عبد اللہ

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ 22 رجب کو بدمذہبوں نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی وفات کی خوشی میں کونڈے رائج کئے تھے اس لئے سنیوں کو اس سے بچنا چاہیے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سب سے پہلے تو یہ یاد رکھیں کہ 22 رجب کو امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے ایصال ثواب کے لئے کونڈے ایک زمانہ سے رائج ہیں اور دوسرا یہ کہ 22 رجب کو سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا عرس ہونا ایک مضبوط قول کے اعتبار سے ہے ورنہ اس حوالہ سے اور اقوال بھی ملتے ہیں، تیسرا یہ کہ 22 رجب کو بدمذہبوں سے سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی وفات کی خوشی میں کونڈے ثابت نہیں بالفرض یہ تاریخ متعین بھی ہو اور کسی بدمذہب نے اسی وجہ سے کونڈے رائج کئے بھی ہوں تو بھی صرف کسی اور کی بدنیتی کی وجہ سے ایک اچھے اور نیک کام کو چھوڑا نہیں جاسکتا کیونکہ کسی سنی کی نیت بدمذہبوں سے مشابہت کی نہیں ہوتی نہ ہی یہ ان کا شعار خاص ہے اور ہم ایصال ثواب کر کے دفاعِ صحابہ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اس مہینہ کی ۲۲ تاریخ کو ہندوپاک میں کونڈے ہوتے ہیں یعنی نئے کونڈے منگائے جاتے ہیں اور سوا پاؤ میدہ، سوا پاؤ شکر، سوا پاؤ گھی کی پوریاں بنا کر حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالی عنہ کی فاتحہ کرتے ہیں۔" (اسلامی زندگی، صفحہ 76، مکتبۃ المدینہ) اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "بدمذہبوں سے مشابہت اس امر میں ممنوع ہے جو فی نفسہ شرعا مذموم یا اس قوم کا شعار خاص یا خود فاعل کو ان سے مشابہت پیدا کرنا مقصود ہو ورنہ زنہار وجہ ممانعت نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 624)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 رجب المرجب 1446ھ / 20 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2273 — سائل: عارف رضا

بندوں کے اعمال اللہ کی بارگاہ میں

سوال: انسان کے اعمال اللہ کی بارگاہ میں کون سے دن پیش ہوتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اللہ پاک بندوں کے اعمال سے ہر وقت باخبر ہے لیکن اہتمام کے ساتھ اس کی بارگاہ میں پیر اور جمعرات کو بندوں کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں تو اللہ پاک ان لوگوں کو بخش دیتا ہے جنہوں نے اس کے ساتھ شرک نہ کیا ہو مگر وہ دو مسلمان بھائی جو آپس میں بغیر کسی شرعی وجہ کے ناراض ہوں تو ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کو رہنے دو جب تک صلح نہ کرلیں۔ چنانچہ مسلم شریف میں ہے: "تعرض الاعمال فی کل یوم خمیس واثنین فیغفر اللہ عزوجل فی ذلك الیوم لکل امرئ لا یشرك باللہ شیئا الا امرا کانت بینه و بین اخیه شحناء بیقال ارکوا ھذین حتی یصطلحا ارکوا ھذین حتی یصطلحا" ترجمہ: اللہ پاک کی بارگاہ میں ہر جمعرات اور پیر کو بندوں کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں تو اللہ پاک ان تمام کی مغفرت فرمادیتا ہے جنھوں نے شرک نہ کیا ہو مگر وہ شخص کہ اس کے اور اس کے بھائی کے درمیان ناراضی ہو تو ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کو رہنے دو جب تک صلح نہ کرلیں ان کو رہنے دو جب تک صلح نہ کرلیں۔ (مسلم، حدیث 2565)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 رجب المرجب 1446ھ / 23 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2294 سائل: آدم

یاد حضور کی قسم

سوال: اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے شعر کا مصرعہ ہے "یاد حضور کی قسم غفلت عیش ہے ستم" یہاں غیر اللہ کی قسم کھائی گئی ہے حالانکہ یہ جائز نہیں تو اس کا کیا جواب ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اعلی حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کے اشعار بھی قرآن و حدیث کے مطابق ہوا کرتے تھے۔ اس مصرعہ کی مختلف توجیہات ہیں۔ یا تو یہ قسم حکم کراہت میں داخل نہیں کیونکہ ہر حلف بغیر اللہ مکروہ نہیں، یا پھر یہاں ظاہری طور پر قسم کے الفاظ ہیں مگر حقیقت میں قسم مراد نہیں بلکہ تاکید مقصود ہے، یا پھر اگر قسم مقصود ہو بھی تو یہ غیر اللہ کی قسم ہی نہیں کہ یاد حضور یاد الہی ہی ہے اور یاد الہی کی قسم غیر اللہ کی قسم نہیں۔ ایک مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہاں لفظ "حضور" سے مراد "شہود" ہے کہ شہود حقیقی یعنی اللہ پاک کے ذکر یاد کی قسم۔ مفتی اعظم ہند مصطفی رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے اس طرح کے سوال کا تفصیلی جواب لکھا ہے اس میں یہ بھی ہے: "تو ہر حلف بغیر اللہ پر حکم کراہت تحریم نہیں۔ یا حضور کی قسم میں بھی یا تو قسم مراد نہیں مجرد تقریر و تاکید مقصود ہے نہ قسم یا قسم مقصود ہو تو یا تو وہ غیر خدا کی قسم ہی نہیں یا غیر خدا کی قسم ہے مگر ناجائز نہیں۔ یاد حضور یاد الہی ہی ہے۔" (فتاوی مصطفویہ، حظر و اباحت، صفحہ 521)

نوٹ: مزید تفصیل کے لئے فتاوی مصطفویہ صفحہ 520 تا 523 کا مطالعہ فرمائیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

29 رجب المرجب 1446ھ / 30 جنوری 2025ء

حديث

فتوی نمبر:2212

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بچہ پیدا ہونے کے بعد زنا کی حد

سوال: وہ حدیث پاک بتا دیں جس میں ایک عورت زنا کرکے حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی تو حضور ﷺ نے اس کے ولی کو کہا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور بچہ پیدا ہو جائے پھر آنا؟

سائل: احمد فیضی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث کی کئی کتابوں میں یہ روایت موجود ہے۔ چنانچہ ترمذی میں ہے:"ان امراة من جهينة اعترفت عند النبی ﷺ بالزنا فقالت انی حبلی فدعا النبی ﷺ وليها فقال احسن اليها فاذا وضعت حملها فاخبرنی ففعل فامر بها فشدت عليها ثيابها ثم امر برجمها فرجمت ثم صلی عليها فقال له عمر بن الخطاب يا رسول الله رجمتها ثم صلی عليها فقال لقد تابت توبة لو قسمت بين سبعين من اهل المدينة لوسعتهم وهل وجدت شيئا افضل من ان جادت بنفسها لله: هذا حديث صحيح "ترجمہ: قبیلہ جھینہ کی ایک عورت نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں زنا کا اقرار کیا پھر کہا کہ میں حاملہ ہوں تو نبی پاک ﷺ نے اس کے سرپرست کو بلایا اور فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور جب بچہ ہو جائے تو مجھے بتانا تو اس نے ایسا ہی کیا پھر نبی پاک ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اس کے کپڑوں سے اس کو باندھ دیا گیا پھر اس کو رجم کرنے کا حکم دیا تو اسے رجم کر دیا گیا پھر اس کی نماز جنازہ ادا کی تو عمر بن خطاب نے کہا یارسول اللہ ﷺ آپ نے رجم کا حکم دیا پھر نماز بھی ادا کی تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر مدینے کے ستر لوگوں میں تقسیم کر دی جائے تو ان کو کفایت کرے کیا تم اس سے بہتر کسی چیز کو پاتے ہو کہ اس نے اللہ کے لئے اپنے آپ کو پاک کر لیا۔ (ترمذی، حدیث 1435)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 جمادی الاخر 1446ھ 31 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:2207

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فساد امت کے وقت سنت پر عمل

سوال: حدیث پاک میں ہے کہ ایک سنت پر عمل کرنے سے سو شہیدوں کا ثواب ملتا ہے تو کیا یہ فساد امت کے ساتھ خاص ہے؟

سائل: علی نواز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حدیث پاک میں واضح فساد امت کے الفاظ موجود ہیں کہ جب وہ سنت فوت ہو جائے تو اس کو زندہ کر کے سو شہیدوں کا ثواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔ حدیث پاک ہے: "من تمسك بسنتي عند فساد امتي فله اجر مائة شهيد" ترجمہ: فساد امت کے وقت جو میری سنت پر عمل کرے گا اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

شرح: "لما يلحقه من المشقة بالعمل بها باحيائها" ترجمہ: یہ ثواب اس وجہ سے ہے کہ اس کو زندہ کر کے اس پر عمل کرنے میں مشقت ہو گی۔

(مرقات المفاتیح، جلد 1، صفحہ 262، حدیث 176)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

27 جمادی الاخر 1446ھ 30 دسمبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 2206

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مولا علی صدیق اکبر

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے جس میں مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اپنے آپ کو صدیق اکبر کہا ہو؟ اگر ہے تو اس کی وضاحت کر دیں۔

سائل: سکندر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ روایت حدیث کی کتاب میں موجود ہے۔ شارحین نے اس کی وضاحت میں لکھا ہے کہ مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اپنے آپ کو صدیق اکبر اس اعتبار سے کہا کہ آپ اسلام لانے میں سب سے پہلے ہیں اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو صدیق اکبر اس لئے کہا جاتا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر بات میں فورا تصدیق کرنے والے تھے۔ چنانچہ ابن ماجہ میں ہے: "قال علی انا عبد اللہ واخو رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا الصدیق الاکبر لا یقولھا بعدی الا کذاب صلیت قبل الناس بسبع سنین" ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اللہ کا بندہ اور اس کے رسول کا چچازاد ہوں اور میں صدیق اکبر ہوں میرے بعد جو بھی یہ کہے گا وہ جھوٹا ہو گا میں نے لوگوں سے سات سال پہلے نماز ادا کی ہے۔ (ابن ماجہ، حدیث 120)

شرح: "ھو للمبالغۃ من الصدق و تصدیق الحق بلا توقف من باب الصدق ولا یکون عادۃ الا من غلب علیہ الصدق قیل فلذلک سمی ابوبکر صدیقا لمبادرتہ الی التصدیق قال کانہ اراد بقولہ الصدیق الاکبر انہ اسبق ایمانا من ابی بکر ایضا۔۔۔ وفی الزوائد قلت: ھذا اسناد صحیح رجالہ ثقات رواہ الحاکم فی المستدرک عن المنھال وقال صحیح علی شرط الشیخین۔۔۔ قلت فکان من حکم بالوضع حکم علیہ لعدم ظھور معناہ لا لاجل خلل فی اسنادہ وقد ظھر معناہ بما ذکرنا" ترجمہ: اور یہ باب صدق سے ہے اور حق کی بلا توقف تصدیق کرنا اور یہ عادت کے طور پر اسی میں ہوتا ہے جس پر صدق غالب ہو اور کہا گیا اسی وجہ سے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو صدیق کہا جاتا ہے کہ وہ فورا تصدیق کرتے تھے فرمایا کہ مولا علی نے اپنے اس قول سے یہ مراد لیا کہ وہ ایمان لانے میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے پہلے ہیں۔۔۔ اور مجمع الزوائد میں ہے میں نے کہا یہ اسناد صحیح ہے اس کے رجال ثقہ ہیں حاکم نے مستدرک میں منہال سے اسے روایت کیا اور کہا شیخین کی شرط پر صحیح ہے میں نے کہا گویا جس نے اس کے موضوع ہونے کا حکم لگایا اس نے معنی ظاہر نہ ہونے کے سبب لگایا نہ کہ اسناد میں خرابی کی وجہ سے اور اس کا معنی ظاہر ہو گیا جو ہم نے ذکر کی۔ (حاشیہ سندی، جلد 1، صفحہ 57، 58)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 جمادی الاخر 1446ھ 29 دسمبر 2024

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر:2218

اللہ اس ماں سے زیادہ رحم فرمانے والا

سوال: کیا بخاری میں ایسی کوئی روایت ہے کہ کسی عورت سے متعلق کہا گیا کہ اللہ پاک اپنے بندوں پر اس سے زیادہ مہربان ہے؟

سائل: عبد الواحد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بخاری شریف میں اس طرح کی روایت موجود ہے۔ چنانچہ بخاری میں ہے: "قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبی فاذا امراۃ من السبی قد تحلب ثدیھا تسعی اذ وجدت صبیا فی السبی اخذتہ فالصقتہ ببطنھا وارضعتہ فقال لنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم اترون ھذہ طارحۃ ولدھا فی النار؟ فقلنا لا وھی تقدر علی ان لا تطرحہ فقال للہ ارحم بعبادہ من ھذہ ولدھا" ترجمہ: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی آئے تو قیدیوں میں ایک عورت تھی جس کی چھاتیاں دودھ سے چھلک رہی تھیں وہ بھاگ رہی تھی وہ جیسے ہی قیدیوں میں کوئی بچہ پاتی اسے پکڑتی اور اپنے پیٹ سے چمٹا لیتی اور اسے دودھ پلا دیتی تو ہم سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم سمجھتے ہو کہ یہ اپنے بچے کو آگ میں پھینکے گی؟ ہم نے عرض کیا اگر وہ پھینکنے پر قادر ہو جائے تو بھی نہ پھینکے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ مہربان ہے جتنی یہ اپنے بچہ پر ہے۔ (بخاری، حدیث 2370)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1446ھ / 02 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2217

دعا میں مقفی و مسجع الفاظ

سوال: کیا حدیث میں مقفی و مسجع الفاظ کے ساتھ دعا کرنے سے منع کیا گیا ہے؟

سائل: کلیم اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حدیث پاک میں تکلف کے ساتھ مقفی و مسجع الفاظ کے ساتھ دعا کرنے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ دعا میں بہتر یہ ہے کہ دل کی کیفیت کے ساتھ ہو، اگر مقفی و مسجع الفاظ کے ساتھ دعا ہو گی تو دھیان اچھی عبارت بنانا میں لگا رہے گا اور خشوع و خضوع نہیں رہے گا البتہ جو ایسی دعائیں مشہور ہیں یا کسی کی زبان پر بغیر تکلف کے ایسے الفاظ جاری ہوں تو اس میں اصلا حرج نہیں۔ بخاری شریف میں ہے: "فانظر السجع من الدعاء فاجتنبه فانی عهدت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم و اصحابه لا يفعلون الا ذلك" ترجمہ: (عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں) اور خیال رکھنا کہ دعا میں قافیہ عبارت سے بچنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کا زمانہ پایا ہے وہ اس سے بچتے ہی تھے۔ (بخاری، حدیث 6337)

شرح: "دعاؤں میں بتکلف مقفی عبارت مت استعمال کرو کیونکہ خشوع و خضوع نہ رہے گا دھیان اچھی عبادت بنانے پر رہے گا اس بارگاہ عالی پر عجز و نیاز دیکھا جاتا ہے نہ کہ زبان کی ادبیت۔ خیال رہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعائیں مقفے ہیں، مگر یہ تکلف سے نہیں بنائی گئیں بلکہ اس اَفْصَحُ الفُصحا کی زبان مبارک سے بے تکلف اور بے بناوٹ ادا ہوئی ہیں، لہذا یہ حدیث اس کے خلاف نہیں یہاں تکلف کی ممانعت ہے۔" (مرآۃ المناجیح، حدیث 252)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتوی نمبر: 2230

جمعہ کے دن بیوی سے صحبت

سوال: کیا کسی حدیث میں جمعہ کے دن صحبت کرنے کا فرمایا گیا ہے؟

سائل: بلال احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حدیث پاک میں جمعہ کے دن صحبت کرنے کی ترغیب ہے تاکہ جمعہ کے لئے جاتے ہوئے اور نمازِ جمعہ میں مرد کی نگاہیں جھکی رہیں۔ چنانچہ حدیث میں ہے: "من غسل یوم الجمعة و اغتسل وبکر وابتکر ومشی ولم یرکب ودنا من الامام واستمع ولم یلغ کان له بکل خطوة عمل سنة اجر صیامها وقیامها" ترجمہ: جو جمعہ کے دن نہلائے اور نہائے اور جلدی آئے اور جلدی کام کرے اور پیدل آئے سوار نہ ہو اور امام سے قریب بیٹھے اور کان لگا کر سنے اور کوئی بیہودگی نہ کرے تو اسے ہر قدم کے عوض ایک سال کے روزوں اور شب بیداریوں کے عمل کا ثواب ملے گا۔ (ابن ماجہ، حدیث 1087)

شرح: "نماز سے پہلے بیوی سے صحبت کرے تاکہ وہ بھی نہائے اور یہ بھی نہائے اور جمعہ کے وقت دل میں سکون رہے، نگاہیں نیچی رہیں۔" (مرآۃ المناجیح، حدیث 1388)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

06 رجب المرجب 1446ھ / 07 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2225

رجب کی دعا

سوال: ہم جو رجب میں دعا کرتے ہیں "اللھم بارک لنا فی رجب و شعبان و بلغنا رمضان" کیا یہ حضور ﷺ سے ثابت ہے؟

سائل: مرزا اسحق بیگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

رجب المرجب میں مانگی جانے والی دعا "اللھم بارک لنا فی رجب و شعبان و بلغنا رمضان" نبی پاک ﷺ سے ثابت ہے۔ چنانچہ مشکوۃ، مسند احمد، شعب الایمان وغیرہ کتب میں ہے: "عن انس رضی اللہ عنہ قال: کان رسول اللہ ﷺ اذا دخل رجب قال اللھم بارک لنا فی رجب و شعبان و بلغنا رمضان" ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رجب کا مہینہ آتا تو رسول اللہ ﷺ دعا کرتے: اے اللہ ہمیں رجب و شعبان میں برکت دے اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔ (مشکوۃ المصابیح، 1369)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

06 رجب المرجب 1446ھ / 07 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2227

کاش میں بشر نہ ہوتا

سوال: کیا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے اس طرح کا قول منقول ہے کہ میں دنبہ ہوتا یا میں بشر نہ ہوتا؟

سائل: عمر حسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے خوف خدا اور عاجزی میں اس طرح کے الفاظ منقول ہیں۔ چنانچہ حلیۃ الاولیاء میں ہے: "قال عمر: لیتنی کنت کبش اھلی یسمنونی ما بدا لھم حتی اذا کنت اسمن ما اکون زارھم بعض من یحبون فجعلوا بعضی شواء وبعضی قدیدا ثم اکلونی فاخرجونی عذرۃ ولم اک بشرا" ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کاش میں پالتو دنبہ ہوتا مجھے گھر والے فربہ کرتے جب میں خوب فربہ ہو جاتا پھر گھر والوں کے کچھ مہمان آتے تو وہ میرا کچھ حصہ بھون لیتے اور کچھ کا سالن بنا لیتے پھر مجھے کھاتے اور پیٹ سے نکال دیتے اور کاش میں بشر نہ ہوتا۔ (حلیۃ الاولیاء، جلد 1، صفحہ 52، دار الکتاب العربی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 رجب المرجب 1446ھ / 08 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2229

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا

سائل: محمد سجاد

سوال: کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے متعلق بخاری شریف کی حدیث کی وضاحت کر دیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا منع ہے، کئی احادیث سے یہی ثابت ہوتا ہے۔ بخاری شریف میں جو حضور ﷺ کے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا ذکر ہے اس کے علما نے چند جوابات دیے ہیں۔ پہلا یہ کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے والی روایت ابو عوانہ والی روایت سے منسوخ ہے جس میں ہے کہ جس دن سے آپ پر قرآن اترنا شروع ہوا، کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں فرمایا۔ دوسرا یہ کہ جس جگہ حضور ﷺ نے اس وقت بول فرمایا وہ جگہ بیٹھنے کے قابل نہ تھی۔ تیسرا یہ کہ اس وقت زانو مبارک میں زخم تھا جس کی وجہ سے اکڑوں بیٹھ نہیں سکتے تھے۔ (ملخصا: نزہۃ القاری، جلد 1، صفحہ 557)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 رجب المرجب 1446ھ / 08 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2226 زمین و آسمان کی پیدائش سے پہلے عرش

سوال: زمین و آسمان کی پیدائش سے پہلے عرش کہاں پر تھا؟

سائل: ممتاز احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عرش الہی کے نیچے قدرتی پانی ہے، زمین و آسمان کی پیدائش سے پہلے عرش وہاں تھا اور وہاں ہونے سے مراد پانی کے اوپر نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ اس پانی اور عرش کے درمیان کوئی آڑ نہیں تھی۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کتب اللہ مقادیر الخلائق قبل ان یخلق السماوات والارض بخمسین الف سنۃ قال وعرشہ علی الماء "ترجمہ: اللہ پاک نے زمین و آسمان کی پیدائش سے پچاس ہزار سال پہلے مخلوق کی تقدیروں کو لکھ دیا تھا فرمایا اس وقت عرش الہی پانی پر تھا۔ (مسلم، حدیث 2653)

شرح: "اس پانی سے مراد یہ سمندر کا پانی نہیں بلکہ عرش اعظم کے نیچے قدرتی پانی ہے جو ہوا پر ہے اور ہوا اللہ تعالیٰ کی قدرت پر۔ اس فرمان کا یہ مطلب نہیں کہ عرش پانی پر رکھا ہوا تھا بلکہ مطلب یہ ہے کہ اس پانی اور عرش کے درمیان کوئی آڑ نہ تھی جیسے ہم کہیں کہ آسمان زمین پر ہے یعنی زمین کے اوپر ہے۔" (مرآۃ المناجیح، حدیث 5698)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07رجب المرجب 1446ھ/08 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2240

فاسق کی تعریف سے عرش ہلنا

سائل: آفاق احمد

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ فاسق کی تعریف کرنے سے عرش الہی ہلتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ روایت کتابوں میں موجود ہے۔ چنانچہ مشکوۃ میں ہے: "اذا مدح الفاسق غضب الرب تعالی واهتزله العرش" ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب فاسق کی تعریف کی جائے تو اللہ پاک ناراض ہوتا ہے اور اس سے عرش ہل جاتا ہے۔

شرح: "عرش الہی کا ہلنا رب تعالی کے غضب کے اظہار کے لیے ہے کہ یہ اس کی تعریف کر رہا ہے جس سے رب تعالی ناراض ہے اگر اسے حلال جان کر اچھا کہا ہے تو کافر ہے۔" (مرآۃ المناجیح، حدیث 4859)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 رجب المرجب 1446ھ / 10 جنوری 2025ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر: 2239

اسی سال کے گناہ معاف

سائل: سلطان احمد

سوال: میں نے ایسی روایات پڑھی ہیں جس میں 80 سال کے گناہ معاف ہونے کی بشارت ہے یا بظاہر چھوٹے کام پر مغفرت کی خوشخبری ہے تو اس طرح تو لوگ گناہ کریں گے اور یہ چھوٹے چھوٹے کام کر لیا کریں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پہلے تو یہ یاد رکھیں کہ اس طرح کی روایات میں صغیرہ گناہ کی معافی کی بشارت ہوتی ہے اور یہ بھی رب کا فضل ہے، لیکن اس بنیاد پر گناہ کرنے کی اجازت نہیں ملے گی کہ اللہ پاک کا چھپا ہوا فیصلہ کس کے بارے میں کیا ہے یہ کسی کو نہیں پتا، اللہ پاک چاہے گا تو یہ نیکیاں اس کو کام آئیں گی اور اس نے غضب فرمایا تو سب برباد ہو جائے گا، یہاں تک کہ صغیرہ کو بھی صغیرہ جان کر کرنے یا اس کی تکرار کرنے کی اجازت نہیں کہ اس سے وہ کبیرہ بن جاتا ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث پاک کے تحت لکھتے ہیں: "ظاہر یہ ہے کہ اس سے گناہ صغیرہ مراد ہیں کیونکہ گناہ کبیرہ اور حقوق العباد بغیر توبہ اور حق ادا کئے معاف نہیں ہوتے" (مرآۃ المناجیح، جلد2، حدیث 1328)

ایک جگہ لکھتے ہیں: "گناہ صغیرہ بھی اگر ہمیشہ کیا جاوے تو کبیرہ بن جاتا ہے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد6، حدیث 4429)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 رجب المرجب 1446ھ / 10 جنوری 2025ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

Fiqhi Masail Group

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر:2256

جس گھر میں قرآن نہ ہو

سائل: عمران اعوان

سوال: روایات میں آتا ہے کہ جس گھر میں قرآن نہ ہو وہ ویران ہے تو اس دور میں تو قرآن چھپا نہیں تھا تو اس روایت سے کیا مراد ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس طرح کی روایات سے مراد یہ ہوتا ہے کہ جس کے دل میں قرآن نہ ہو یا دل میں قرآن تو ہو مگر وہ تلاوت نہ کرتا ہو تو اس کا دل ویران گھر کی طرح ہے، اس کے لئے قرآن کا چھپا ہوا ہونا ضروری نہیں۔ حدیث پاک میں ہے:"ان الذی لیس فی جوفہ شئی من القرآن کالبیت الخرب"ترجمہ: نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک وہ جس کے دل میں قرآن نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے۔ (ترمذی، حدیث 2913)

شرح:"گھر کی آبادی انسان و سامان سے ہے دل کی آبادی قرآن سے باطن یعنی روح کی آبادی ایمان سے تو جسے قرآن بالکل یاد نہ ہو یا اگرچہ یاد تو ہو مگر کبھی اس کی تلاوت نہ کرے یا اس کے خلاف عمل کرے اس کا دل ایسا ہی ویران ہے جیسے انسان و سامان سے خالی گھر۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد3، حدیث 2135)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 رجب المرجب 1446ھ / 16 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2260

غیر مسلم کے نابالغ بچے

سائل: مولانا بشیر مدنی

سوال: غیر مسلموں کے نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو کیا وہ جہنمی ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ مسئلہ معرکۃ الآراء ہے اور اس میں علما کے نو اقوال ہیں جس میں سے کئی علما کا رجحان اس طرف ہے کہ اس مسئلہ میں خاموشی اختیار کی جائے یعنی نہ جنتی ہونے کا قول کیا جائے اور نہ جہنمی ہونے کا اور کئی علما کی رائے یہ ہے کہ وہ بھی جنتی ہیں، اسی کو علامہ علی قاری اور علامہ نووی رحمھما اللہ نے صحیح قرار دیا، علامہ علی قاری کے قول کو مفتی احمد یار خان نعیمی نے اور امام نووی کے قول کو مفتی شریف الحق امجدی رحمھما اللہ نے نقل کیا ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "مرقات میں ہے صحیح یہ ہے کہ وہ جنتی ہیں اور حضور کا یہ فرمان ان آیات کے نزول سے قبل ہے جن میں فرمایا گیا کہ بغیر قصور ہم کسی کو عذاب نہیں دیتے، بعض نے یہ بھی فرمایا کہ یہ جنتی تو ہیں مگر مؤمن جنتیوں کے خدام۔" (مرآۃ المناجیح، جلد1، حدیث93)

مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "علامہ نووی نے فرمایا: کفار کے بچوں کے بارے میں تین مذہب ہیں۔۔۔ صحیح مذہب یہ ہے کہ وہ بھی جنت میں جائیں گے۔ یہی محققین کا مذہب ہے" (نزہۃ القاری، جلد2، صفحہ738)

اسی میں ہے: "جب دلائل متعارض ہوں اور ترجیح کی کوئی صورت نہیں تو حق وہی ہے جو احناف کہتے ہیں کہ توقف کرنا چاہیے۔" (صفحہ741)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19رجب المرجب1446ھ/20جنوری2025ء

فتوی نمبر:2275

سائل: اقرار

ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ایمان

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ایمان تمام زمین والوں کے ایمان سے بھاری ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ حدیث پاک کتب میں موجود ہے۔ چنانچہ ابن عدی روایت کرتے ہیں: "عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم لو وزن ایمان ابی بکر بایمان اهل الارض لرجح" ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ابو بکر کے ایمان کو زمین والوں کے ایمان کے ساتھ تولہ جائے تو ابو بکر کا ایمان وزنی ہو جائے گا۔ (الکامل فی ضعفاء الرجال، جلد5، صفحہ335، الکتب العلمیہ)

امام سخاوی لکھتے ہیں: "وكذا اخرجه ابن عدی فی ترجمة عيسى ابن عبد الله من كامله وفي مسند الفردوس معا من حديث ابن عمر مرفوعا۔ وفي سنده عيسى ابن عبد الله بن سليمان ضعيف لكنه لم ينفرد به، فقد اخرجه ابن عدی ایضا من طریق غیره۔ وله شاهد فی السنن ايضا عن ابی بكرة مرفوعا" ترجمہ: اور اسی طرح ابن عدی نے عیسی بن عبد اللہ کے تعارف میں اس روایت کی تخریج کی ہے اپنی کامل میں اور مسند فردوس میں ایک ساتھ ابن عمر کی حدیث سے مرفوعا۔ اور ان کی سند میں عیسی ابن عبد اللہ بن سلیمان ضعیف ہے لیکن وہ اس کے ساتھ منفرد نہیں اور تحقیق ابن عدی نے بھی دوسری سند سے بھی اس کی تخریج کی ہے۔ اور سنن میں ابو بکرہ سے مرفوعا اس کی شاہد بھی موجود ہے۔

(المقاصد الحسنہ، جلد1، صفحہ555، دار الکتاب العربی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22رجب المرجب1446ھ / 23جنوری2025ء

فتوی نمبر:2279

ہاتھ میں بیج ہو اور قیامت آجائے

سائل:علی متیال

سوال: کیا مسلم میں ایسی کوئی حدیث ہے کہ کسی کے ہاتھ میں بیج ہو اور قیامت قائم ہو جائے تو اسی لگادے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

مسلم شریف میں تو یہ روایت نہیں ملی البتہ دیگر کتابوں میں یہ روایت صحیح سند کے ساتھ موجود ہے۔ چنانچہ مسند احمد میں ہے: "ان قامت على احدكم القيامة وفی يده فسيلة فليغرسها" ترجمہ: اگر تم میں سے کسی کے اوپر قیامت اس حالت میں قائم ہو کہ اس کے ہاتھ میں کھجور کا پودا ہو تو چاہیے کہ اسے لگادے۔ (مسند احمد، جلد20، حدیث12902)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22رجب المرجب1446ھ/23جنوری2025ء

فتوی نمبر:2280

سائل: عمیر رانا

بارہ خلیفہ کون

سوال: حدیث میں جن 12 خلفا کا ذکر ہے وہ کون ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث پاک میں جن 12 خلفا کا ذکر ہے کہ وہ قریش سے ہوں گے ان میں سے 9 کے نام بالتعیین معلوم ہیں اور تین کے نام معلوم نہیں۔ان 9 کے نام یہ ہیں: حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت مولی علی، حضرت امام حسن، حضرت امیر معاویہ، حضرت عبد اللہ بن زبیر، حضرت عمر بن عبد العزیز، حضرت امام مہدی رضوان اللہ علیہم اجمعین۔اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”ان میں سے آٹھ گزر گئے صدیق اکبر، فاروق اعظم، عثمان غنی، علی مرتضی، حسن مجتبی، امیر معاویہ، عبد اللہ بن زبیر، عمر بن عبد العزیز، اور ایک یقینا آنے والے ہیں، حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین باقی تین کی تعیین اللہ ورسول کے علم میں ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد29، صفحہ 219)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25رجب المرجب1446ھ/26 جنوری2025ء

فتوی نمبر: 2277

سائل: بنت ریاض

حضور ﷺ کو نماز میں سہو

سوال: بعض روایات کے مطابق نبی پاک ﷺ کو نماز میں سہو ہوا تو یہ کتنی مرتبہ ہوا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نبی پاک ﷺ کو جو نماز میں سہو ہوا وہ بھی امت کے حق میں رحمت تھا کہ اس سے امت کو سجدہ سہو کے مسائل سیکھنے کو ملے۔ یہ سہو 5 مرتبہ ہوا؛ ایک بار ظہر میں دوسری رکعت پر سلام پھیر دیا، ایک مرتبہ ظہر یا عصر میں پانچ رکعتیں پڑھائیں، ایک مرتبہ قعدہ اولی رہ گیا، ایک مرتبہ قراءت میں آیت چھوٹ گئی اور ایک مرتبہ مغرب میں دو رکعت پر سلام پھیرا۔ مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "پوری حیات طیبہ میں حضور اقدس ﷺ سے نماز میں پانچ بار سہو ہوا۔ اول: نمازِ ظہر یا بروایت بعض عصر کی نماز پانچ رکعتیں پڑھیں۔ دوم: نمازِ ظہر میں دو رکعت پر سلام پھیر دیا۔ سوم: قعدہ اولی ترک ہو گیا۔ چہارم: اثنائے قراءت آیت چھوٹ گئی۔ ایک بار مغرب کی نماز میں دو ہی رکعت پر سلام پھیر دیا تھا۔" (ملتقطا: نزہۃ القاری، جلد 2، صفحہ 116، فرید بک اسٹال)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 رجب المرجب 1446ھ / 26 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2289

مخلوق اللہ کی عیال کا مطلب

سائل: حسنین مالک

سوال: حدیث پاک میں ہے ساری مخلوق اللہ کی عیال ہے (مشکوۃ، حدیث 4998) اس کا مطلب سمجھا دیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں ذکر کی گئی حدیث کا مطلب یہ ہے کہ مخلوق اللہ کے رزق سے پلتی ہے اور اللہ پاک ان کو پالنے والا ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث پاک کے بارے میں لکھتے ہیں: ”عیال کے معنی پرورده بہت مناسب ہیں۔ بال بچوں کو عیال اسی لیے کہتے ہیں کہ وہ صاحب خانہ کے پرورده ہوتے ہیں، قرآن کریم فرماتا ہے: "وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی "رب تعالی نے تم کو بڑا ہی عیال والا پایا تو تم کو اتنا غنی کر دیا کہ تم سارے جہان کو پال لو۔ عائلًا کے یہ ہی معنی حضرت ابن عباس نے کیے، دیکھو بخاری شریف کتاب التفسیر یہ ہی آیت۔ اللہ تعالیٰ سب کا رازق ہے مخلوق اس کی مرزوق ہے لہذا اس کی عیال ہے یعنی پرورده۔“ (مرآۃ المناجیح، حدیث 4998)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 رجب المرجب 1446ھ / 29 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2288

حدیث میں انبیاء کرام کی تعداد

سائل: غلام نبی عطاری

سوال: کیا حدیث میں انبیاء کرام علیھم السلام کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بتائی گئی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

انبیاء کرام علیھم السلام کی تعداد سے متعلق مختلف روایات ہیں ان میں سے ایک روایت میں ایک لاکھ چوبیس ہزار کا ذکر ہے مگر وہ قطعی نہیں لہذا انبیاء سے متعلق ایمان بغیر کسی معین تعداد کے رکھنا واجب ہے تاکہ کسی نبی کو غیر نبی ماننا یا غیر نبی کو نبی ماننا لازم نہ آئے۔ علامہ علی قاری لکھتے ہیں: "العدد فی ھذا الحدیث وان کان مجزوما بہ لکنہ لیس بمقطوع فیجب الایمان بالانبیاء و الرسل مجملا من غیر حصر فی عدد لئلا یخرج احد منھم ولا یدخل احد من غیرھم فیھم" ترجمہ: اس حدیث میں اگرچہ تعداد بیان ہوئی ہے مگر یہ قطعی نہیں لہذا انبیاء اور رسولوں سے متعلق بغیر کسی معین عدد کے ایمان رکھنا واجب ہے کہ کہیں (زیادہ ہونے کی صورت میں) کسی نبی کو ان میں سے خارج نہ کردے اور نہ ہی (کم ہونے کی صورت میں) کسی غیر نبی کو ان میں داخل نہ کردے۔ (مرقاۃ، جلد9، حدیث5737)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 رجب المرجب 1446ھ / 29 جنوری 2025ء

طہارت

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 2205

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو غسل

سوال: عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو یا غسل کرنا کیسا؟

سائل: ام حاشر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کی طہارت سے جو پانی بچ گیا اس سے وضو یا غسل کرنا مکروہ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "عورت کی طہارت سے بچا ہوا پانی اگرچہ جنب یا حائض ہو اگرچہ اس پانی سے خلوت تامہ میں اس نے طہارت کی ہو۔۔۔ مکروہ (تنزیہی) ضرور ہے۔"
(فتاوی رضویہ، جلد2، صفحہ 467)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 جمادی الاخر 1446ھ 29 دسمبر 2024

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر:2214

فرض غسل کرتے ہوئے زیر ناف کاٹنا

سوال: جس وقت عورت اپنے مخصوص ایام سے فارغ ہو کر غسل کر رہی ہو کیا وہ اس وقت ناخن اور ناف کے نیچے کے بال کاٹ سکتی ہے؟

سائل: محمد نعیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر عورت حیض یا نفاس سے فارغ ہو گئی اور اس نے غسل نہیں کیا تو ایسی حالت میں ناخن یا ناف کے نیچے کے بال کاٹنا مکروہ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے لیکن کاٹ لئے تو گناہ بھی نہیں۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "عورت حیض کی وجہ سے اس وقت حدث والی ہو گی جب حیض منقطع ہو جائے اس سے پہلے نہ اسے حدث ہے نہ حکم غسل۔" (فتاوی رضویہ، جلد2، صفحہ 254)

عالمگیری میں ہے: "حلق الشعر حالۃ الجنابۃ مکروہ و کذا قص الاظافیر" یعنی: جنابت کی حالت میں بال اور ناخن کاٹنا مکروہ (تنزیہی) ہے۔" (عالمگیری، جلد5، صفحہ 438)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1446ھ / 02 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2231

ہیئر اسٹریک میں بالوں کا مسح

سائل: ام بلال

سوال: ایک شخص نے ہیئر اسٹریک (hair streak) کروائی ہے اور اس میں بالوں کو دو دن پانی سے بچانا ہوتا ہے اب نماز میں مسح کا کیا کریں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہیئر اسٹریک صرف خوبصورتی کے لئے کروائی جاتی ہے اور اس کی شرعی کوئی ضرورت نہیں، لہذا ایسا عمل بلا اجازت شرعی کروانا جس کی وجہ سے کوئی فرض یا واجب ترک کرنا پڑے جائز نہیں اور وضو میں مسح کرنا ہی پڑے گا ورنہ نہ وضو ہو گا نہ نماز ہو گی۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "زینت و فضول کے لئے کسی ممنوع شرعی کی اصلا رخصت نہ ہو سکنا ایضاح سے غنی"۔ (فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 208)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 رجب المرجب 1446ھ / 08 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2257

سائل: ملک حمزہ

بلغم پاک ہے یا ناپاک

سوال: بلغم پاک ہوتا ہے کہ ناپاک؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بلغم پاک ہوتا ہے کیونکہ اس میں کوئی نجاست نہیں ہوتی۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "دس چیزیں ناقضِ وضو نہیں ہیں ان میں سے ایک بلغم کی قے ہے اگرچہ زیادہ ہو، اس لئے کہ نجاست اس کے اندر نہیں جاتی اور وہ خود پاک ہے۔۔۔ یہ تصریحاتِ جلیہ ہیں کہ بلغم جو دماغ سے اُترے بالاجماع ناقضِ وضو نہیں اور ظاہر ہے کہ زکام کی رطوبتیں دماغ ہی سے نازل ہیں تو ان سے نقضِ وضو کسی کا قول نہیں ہو سکتا"

(فتاوی رضویہ، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 349)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 رجب المرجب 1446ھ / 19 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2258

شوگر ڈیوائس ہوتے ہوئے غسل

سائل: خالد سرور

سوال: آج کل ایک شوگر ڈیوائس آتی ہے جو مریض کے بازو کے نیچے چپکا دی جاتی ہے اور اس کی شوگر مسلسل چیک ہوتی ہے تو اس کے ہوتے ہوئے فرض غسل ہو گا یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

آج کل شوگر کی جو ڈیوائس مریض کے بازو کے نیچے چپکائی جاتی ہے اس کے ہوتے ہوئے غسل نہیں ہو گا کیونکہ وہ پانی کو نیچے پہنچنے سے مانع ہوتی ہے، لہذا ایسے مریض کو چاہیے کہ فرض غسل اس ڈیوائس کو نکال کر کرے، اگر بغیر شرعی اجازت کے ایسے ہی غسل کیا تو غسل نہیں ہو گا۔ عالمگیری میں ہے: "وان کان علی ظاهر بدنه جلد سمك او خبز ممضوغ قد جف فاغتسل ولم یصل الماء الی ماتحته لایجوز" یعنی: اگر کسی کے ظاہری جسم پر مچھلی کی جلد یا چبائی ہوئی روٹی لگی ہو اور خشک ہو گئی پھر اس نے غسل کیا حالانکہ پانی اس کے نیچے نہیں پہنچا تو غسل نہیں ہو گا۔ (عالمگیری، جلد 1، صفحہ 13)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 رجب المرجب 1446ھ / 19 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2271 سائل: نوید عطاری

قبلہ سے 45 درجے کے اندر پیشاب کرنا

سوال: ایک صاحب کا کہنا ہے کہ پیشاب پاخانہ کرتے ہوئے قبلہ سے 45 درجہ ہٹنا ضروری نہیں تھوڑا بھی ہٹ جائیں تو کافی ہے کیا ایسا ہے ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جس طرح قبلہ کی طرف رخ اور پیٹھ کر کے پیشاب پاخانہ ناجائز ہے اسی طرح قبلہ سے 45 درجے تک دونوں طرف میں بھی ناجائز ہے اور فقہا کی اس پر تصریحات موجود ہیں، لہذا ان صاحب کا کہنا کہ تھوڑا ہٹ جانا کافی ہے، درست نہیں۔ ردالمحتار میں ہے: "(قوله: استقبال قبلة) أي: جهتها كما في الصلاة" یعنی: مصنف رحمۃ اللہ علیہ کا قول (قبلہ رخ) یعنی قبلے کی جہت جیسے نماز میں۔ (شامی، جلد 1، صفحہ 341، دار الفکر)

فتاوی رضویہ میں ہے: "پاخانہ پیشاب کے وقت قبلہ معظمہ کا استقبال واستدبار دونوں ناجائز ہیں ۔۔ ہر جہت کا حکم اس کے دونوں پہلوؤں میں 45، 45 درجے تک رہتا ہے، جس طرح نماز میں استقبال قبلہ۔" (ملخصا: فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 608)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 رجب المرجب 1446ھ / 20 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2297

کلائی کی تری سے سر کا مسح

سائل:عدنان

سوال: وضو میں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونے کے بعد جو تری رہ جاتی ہے اس سے سر کا مسح ہو سکتا ہے یا نئی تری لینی پڑے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وضو میں دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونے کے بعد جو تری رہ جاتی ہے اس سے سر کا مسح کرنا جائز ہے۔عالمگیری میں ہے:"ولو کان فی کفہ بلل فمسح بہ اجزاہ سواء کان اخذ الماء من الاناء اوغسل ذراعیہ وبقی بلل فی کفہ ھو الصحیح"یعنی:اگر کسی کے ہاتھ میں تری تھی پھر اس نے اس سے مسح کیا تو جائز ہے چاہے وہ تری برتن سے پانی لینے کی ہو یا ہاتھوں کو دھوتے وقت کی ہو اور تری ہتھیلی میں باقی ہو یہی صحیح ہے۔

(عالمگیری، جلد 1، صفحہ 7، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 شعبان المعظم 1446ھ/31 جنوری 2025ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن
Fiqhi Masail Group
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر: 2296

ہاتھ یا پاؤں کٹ گیا تو وضو

سائل: غلام رسول

سوال: ایک شخص کا ایکسیڈنٹ ہوا اور اس کا ہاتھ کہنی تک کٹ گیا تھا اب وضو میں ہاتھ دھونے کے فرض پر کیسے عمل ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کسی کا ہاتھ یا پاؤں کٹ جائے اور کہنی یا ٹخنے کا کچھ حصہ بھی باقی نہ رہے تو وضو میں ہاتھ دھونے کا فرض اس سے ساقط ہو جائے گا۔ بحر الرائق میں ہے: "ولو قطعت يده او رجله فلم يبق من المرفق والكعب شئی سقط الغسل" یعنی: اگر کسی کا ہاتھ یا پاؤں کٹ جائے پھر کہنی اور ٹخنے کا کوئی حصہ باقی نہ رہے تو ہاتھ کا دھونا ساقط ہو جائے گا۔ (بحر الرائق، جلد 1، صفحہ 14، دار الکتاب الاسلامی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 شعبان المعظم 1446ھ / 31 جنوری 2025ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

Fiqhi Masail Group

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر:2298

وضو کے درمیان میں بسم اللہ

سائل:عادل

سوال: جس طرح کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول جائیں تو جب یاد آئے پڑھنے کی ترغیب ہے تو کیا وضو میں بھی ایسا ہے کہ ابتدا میں بھول گئے تو درمیان میں پڑھنے سے سنت ادا ہو جائے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وضو میں بسم اللہ پڑھنے کی سنت اسی وقت ادا ہو گی جب وضو سے پہلے بسم اللہ یا اللہ کا نام کہے، اگر وضو کرنے سے پہلے بھول گیا تو اگرچہ بعد میں پڑھ لے سنت ادا نہیں ہو گی لیکن یاد آنے پر پڑھ لینی چاہیے تاکہ وضو اس سے خالی نہ جائے۔ تبیین الحقائق میں ہے:"وتعتبر التسمية عند ابتداء الوضوء حتى لو نسيها ثم ذكر بعد غسل البعض وسمى لا يكون مقيما للسنة بخلاف الاكل ونحوه والفرق ان الوضوء كله شئی واحد لا يتجزاء فيشترط عند ابتدائه وقد فات وكل لقمة من الاكل فعل مبتداء فلم يفت"یعنی:اور تسمیہ وضو کی ابتدا میں معتبر ہے یہاں تک کہ اگر تسمیہ بھول گیا پھر بعض اعضا دھونے کے بعد یاد آیا اور پڑھ لی تو سنت کی ادائیگی کرنے والا نہیں کہلائے گا برخلاف کھانے وغیرہ کے اور فرق یہ ہے کہ وضو پورا ایک کام ہے اس کے اجزا نہیں ہو سکتے تو ابتدا میں ضروری ہے اور ابتدا فوت ہو گئی جبکہ کھانے کا ہر لقمہ نیا کام ہے تو ابتدا فوت نہیں ہوئی۔ (تبیین الحقائق، جلد 1، صفحہ 4، المطبعۃ الکبری الامیریہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 شعبان المعظم 1446ھ / 31 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2295

برف سے وضو

سائل: شاکر

سوال: میں سویڈن میں رہتا ہوں یہاں برف بہت ہوتی ہے کیا برف سے وضو ہو سکتا ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کسی نے برف سے وضو کیا تو اگر وہ پگھل گئی اور اعضائے وضو پر کم از کم دو قطرے بہہ گئے تو اس سے وضو جائز ہے۔ محیط برہانی میں ہے: "ان کان الثلج یذوب ویسیل الی اعلی اعضائه ویتقاطر یجوز" یعنی: اگر برف پگھل گئی اور اعضائے وضو پر کم از کم دو قطرے بہہ گئے تو جائز ہے۔ (محیط برہانی، جلد 1، صفحہ 118، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 شعبان المعظم 1446ھ / 31 جنوری 2025ء

نماز

فتوی نمبر:2204

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

وقت شروع ہونے سے پہلے فرض پڑھانا

سوال: زید شوافع کی مسجد میں تھا اور حنفی وقتِ عصر کا انتظار کر رہا تھا کچھ لوگ آئے اور کہا نماز پڑھا دو زید نے پڑھا دی کیا ان لوگوں کی فرض نماز ہو گئی؟

سائل: شاہد قریشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جن لوگوں نے زید کو نماز پڑھانے کا کہا یقینا انہوں نے عصر کے فرض پڑھانے کا کہا اور چونکہ زید حنفی ہے اور حنفی وقت کے مطابق عصر کا وقت شروع نہیں ہوا تھا تو زید نے جو نماز پڑھائی وہ نفل ہوئی اور نفل پڑھانے والے کے پیچھے فرض والے کی نماز نہیں ہو سکتی، لہذا ان مقتدیوں کی فرض نماز نہیں ہوئی اور ان کو وہ نماز دوبارہ پڑھنی ہو گی، اور اگر زید نے جو ان پر اپنا حال ظاہر نہیں کیا جس کی وجہ سے ان کی فرض نماز نہیں ہوئی تو زید گناہ گار ہوا۔ کتب فقہ میں اقتدا کی شرائط میں سے یہ بھی ہے: "ولا مفترض بمتنفل وبمفترض آخر لان اتحاد الصلاتین شرط عندنا" یعنی: اور فرض پڑھنے والا نفل پڑھنے والے کی اقتدا نہیں کر سکتا نہ ہی ایک فرض پڑھنے والا دوسرے فرض والے کے پیچھے پڑھ سکتا ہے کیونکہ ہمارے نزدیک دونوں کی نماز کا ایک ہونا شرط ہے۔

(در مع شامی، جلد2، صفحہ 391، 392، دار المعرفہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 جمادی الاخر 1446ھ 29 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:2209

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

قیام میں دونوں ہاتھوں سے چہرہ صاف کرنا

سوال: نماز کے قیام میں اگر کوئی دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے یا پانی لگا ہو اس کو دونوں ہاتھ سے صاف کرے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: شاہد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز میں ایسا عمل کرنا جو نہ افعالِ نماز سے ہو نہ اصلاحِ نماز کے لئے اور دیکھنے والے کو گمان غالب ہو جائے کہ یہ نماز میں نہیں، اس کو عمل کثیر کہتے ہیں اور عمل کثیر نماز کو توڑ دیتا ہے، دونوں ہاتھوں کو منہ پر پھیرنا یا دونوں ہاتھوں سے پانی صاف کرنا عمل کثیر ہے لہذا یہ نماز کو توڑ دے گا۔ در مختار میں ہے: "﴿و﴾ يفسدها ﴿كل عمل كثير﴾ ليس من اعمالها ولا لاصلاحها، وفيه اقوال خمسة، اصحها ﴿ما لا يشك﴾ بسببه ﴿الناظر﴾ من بعيد ﴿في فاعله انه ليس فيها﴾ وان شك انه فيها ام لا فقليل" یعنی: ہر وہ عمل کثیر جو نہ نماز کے اعمال سے ہو نہ اصلاح نماز کے لئے وہ نماز کو فاسد کر دے گا اور عمل کثیر کی تعریف میں پانچ اقوال ہیں اور سب سے صحیح یہ ہے کہ اس عمل کی وجہ سے دور سے دیکھنے والے کو یہ عمل کرنے والا نماز میں نہ لگے اور اگر شک ہو کہ نماز میں ہے یا نہیں تو عمل قلیل ہے۔ (در مختار، صفحہ 86، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 جمادی الاخر 1446ھ 31 دسمبر 2024

فتوی نمبر:2216

قعدہ اخیرہ میں جان کر ہوا خارج کرنا

سوال: اگر قعدہ اخیرہ میں التحیات اور درود پڑھ کر گیس آنے کی وجہ سے وضو توڑ دیا جائے تو نماز ہو جائے گی؟

سائل: غلام یسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قعدہ اخیرہ میں اگر تشہد کی مقدار بیٹھنے کے بعد کسی نے نماز سے باہر آنے کی نیت سے جان کر گیس خارج کر کے وضو توڑ دیا تو اس کی نماز واجب الاعادہ ہو گی کیونکہ لفظِ سلام کے ذریعے نماز سے باہر آنا واجب ہے اور اگر بغیر ارادہ ہوا خارج ہو گئی تو نماز ٹوٹ جائے گی، فرض دوبارہ ادا کرنے ہوں گے کیونکہ خروج بصنعہ کا فرض نہیں پایا گیا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: " قعدۂ اخیرہ کے بعد سلام و کلام وغیرہ کوئی ایسا فعل جو منافی نماز ہو بقصد کرنا، مگر سلام کے علاوہ کوئی دوسرا منافی قصداً پایا گیا، تو نماز واجب الاعادہ ہوئی اور بلا قصد کوئی منافی پایا گیا تو نماز باطل۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ516)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01رجب المرجب1446ھ/02 جنوری2025ء

فتوی نمبر:2222

برف پر نماز

سوال: برف پر نماز پڑھنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: علیم شیخ

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

برف اگر ایسی سخت ہے کہ اس پر سجدہ کرنے سے پیشانی جم جائے تو اس پر نماز ہو جائے گی اور اگر سخت نہیں کہ پیشانی جمتی نہیں بلکہ جتنی دباؤ دبتی چلی جاتی ہے تو اس پر نماز درست نہیں، ایسی صورت میں برف کے اوپر لکڑی کا پھٹا یا تخت رکھ کر نماز ادا کی جائے۔ شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ثلج اس برف کو کہتے ہیں جو فضا سے گرتی ہے، اگر یہ جم کر اتنی سخت ہو گئی ہے کہ سجدہ کرنے میں پیشانی اس پر ٹک جائے تو اس پر نماز صحیح ہے اور اگر اتنی سخت نہیں تو جائز نہیں۔" (نزہۃ القاری، جلد2، صفحہ 87)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 رجب المرجب 1446ھ / 06 جنوری 2025ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر: 2223

بدمذہب کا جنازہ پڑھنا

سوال: بدمذہب کا جنازہ پڑھنا کیسا؟ اگر کسی نے پڑھ لیا تو کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: عادل

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بدمذہب کا جنازہ پڑھنا کسی صورت بھی جائز نہیں ہے۔ اگر کسی نے بدمذہب کا جنازہ پڑھا تو اگر اسے مرنے والے کے بدمذہب ہونے کا علم نہیں تھا تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر بدمذہب ہونے کا تو علم تھا لیکن مرنے والے کا کفر ثابت نہیں تھا یا کفریہ عقائد پر تھا مگر جنازہ پڑھنے والے کو اس کا علم نہیں تھا تو پھر بھی جنازہ پڑھنا حرام، اس پر توبہ لازم ہے۔ اور اگر مرنے والے کے کفریہ عقائد کا علم تھا پھر بھی اس کو مسلمان جان کر یا حلال سمجھ کر جنازہ پڑھا تو یہ کفر ہے، ایسے شخص پر توبہ و تجدید ایمان فرض ہے، اگر نکاح تھا تو تجدید نکاح کرے اور کسی کا مرید تھا تو دوبارہ بیعت بھی کرے۔ حدیث پاک میں بدمذہبوں کے بارے میں ہے: "وان ماتوا فلا تشھدوھم" ترجمہ: اور وہ مریں تو ان کے جنازے میں نہ جاؤ۔ (ابن ماجہ، حدیث 92)

ایک اور حدیث پاک میں ہے: "ولا تصلوا علیھم" ترجمہ: ان کی نماز جنازہ نہ پڑھو۔ (سنن کبری للبیھقی، حدیث 20465)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ بدمذہب کی نماز جنازہ سے متعلق مختلف صورتیں بیان کرتے ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے: "اگر وہ ضروریات دین کا منکر ہے تو وہ کافر و مرتد ہے اور اس کے جنازہ کی نماز حرام قطعی و گناہ شدید ہے۔ اگر ضروریات دین کا منکر نہیں مگر تبرائی ہے تو جمہور فقہا کے نزدیک اس بھی وہی حکم ہے۔ اور اگر صرف تفضیلیہ ہے تو اس کے جنازے کی نماز بھی نہیں چاہیے۔ اگر صورت پہلی تھی اور کسی شخص نے اس کے حال سے واقف ہوتے ہوئے دانستہ اس کے جنازے کی نماز پڑھی اور اس کے لئے استغفار کی تو اس کو تجدید ایمان اور اپنی عورت سے تجدید نکاح کرنا چاہیے۔" (ملخصا: فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 171، 172)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 رجب المرجب 1446ھ / 07 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2228

آیت تبدیل کر کے پڑھی

سائل: امیر قریشی

سوال: امام صاحب سورہ مزمل پڑھ رہے تھے اس میں آیت 15 اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَیْكُمْ کی جگہ سورہ احزاب کی آیت 45 شروع کر دی اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا اور آخر میں سجدہ سہو بھی نہیں کیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

معلوم کی گئی صورت میں نماز ہو گئی اور اگر سوچنے میں تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار نہیں گزری تھی تو سجدہ سہو بھی واجب نہیں ہوا تھا۔ وجہ یہ ہے کہ جو آیت غلطی سے بدلی اس کے پڑھنے سے معنی فاسد نہیں ہوا لہذا نماز فاسد نہ ہوئی۔ بہار شریعت میں ہے: "ایک آیت کو دوسری کی جگہ پڑھا، اگر پورا وقف کر چکا ہے تو نماز فاسد نہ ہوئی جیسے ﴿وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ﴾ پر وقف کر کے ﴿اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۙ﴿۲۲﴾﴾ پڑھا، یا ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ﴾ پر وقف کیا، پھر پڑھا ﴿اُولٰٓىٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ ؕ﴿۶﴾﴾ نماز ہو گئی اور اگر وقف نہ کیا تو معنی متغیر ہونے کی صورت میں نماز فاسد ہو جائے گی، جیسے یہی مثال ورنہ نہیں جیسے ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ﴾ کی جگہ فَلَهُمْ جَزَآءَنِ الْحُسْنٰى پڑھا، نماز ہو گئی۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 556، 557)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 رجب المرجب 1446ھ / 08 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2233

سائل: عبد الباسط

امام کا آہستہ آواز سے سلام پھیرنے کے بعد سلام

سوال: امام نے آہستہ آواز سے دونوں طرف سلام پھیرا پھر اسے یاد آیا کہ پیچھے مقتدی بھی ہیں تو اس نے دوبارہ سلام بلند آواز سے کہا تو پھر مقتدیوں نے سلام پھیرا تو کیا مقتدیوں کی نماز ہو گئی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

امام نے جب سلام پھیرا تو وہ نماز سے باہر آگیا، جب اس نے دوبارہ سلام کہا اور مقتدی اس کو سن کر نماز سے باہر آئے تو یہ خارج سے لقمہ لینا ہوا اور خارج سے لقمہ لینے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، ہاں اگر مقتدیوں نے اس نیت سے سلام پھیرا کہ شریعت کا یہاں یہی حکم ہے تو اس صورت میں نماز درست ہو جائے گی۔ شامی میں ہے: "ان المؤتم لما تلقن من خارج بطلت صلاتہ" یعنی: مقتدی جب خارج سے لقمہ لے گا تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی۔ (شامی، جلد 1، صفحہ 622، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 رجب المرجب 1446ھ / 08 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2232 سائل:یاسر اقبال

نماز میں عورت کے سر سے کپڑا ہٹنا

سوال: اگر نماز کے دوران عورت کے سر سے کپڑا ہٹ گیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز کے دوران اگر عورت کے سر سے کپڑا ہٹ گیا اور کم از کم چوتھائی حصہ کے بال نظر آنے لگے تو اگر تین تسبیح کی مقدار سے پہلے اسے ڈھانپ لیا تو نماز درست ہو جائے گی اور اگر تین تسبیح کی مقدار تک کھلا رہا تو نماز ٹوٹ گئی۔ بہار شریعت میں عورت کے اعضائے ستر میں سے پہلا اور دوسرا ہے: "سر یعنی پیشانی کے اوپر سے شروع گردن تک اور ایک کان سے دوسرے کان تک، یعنی عادۃً جتنی جگہ پر بال جمتے ہیں۔ بال جو لٹکتے ہوں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 483)

اسی میں ہے: "جن اعضا کا ستر فرض ہے، ان میں کوئی عضو چوتھائی سے کم کھل گیا، نماز ہو گئی اور اگر چوتھائی عضو کھل گیا اور فوراً چھپا لیا، جب بھی ہو گئی اور اگر بقدر ایک رکن یعنی تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کے کھلا رہا یا بالقصد کھولا، اگرچہ فوراً چھپا لیا، نماز جاتی رہی۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 4821،482)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 رجب المرجب 1446ھ / 08 جنوری 2025ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

Fiqhi Masail Group

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر:2235

تجوید کے ماہر کی غیر ماہر کے پیچھے نماز

سائل: حافظ سید طیب

سوال: جو شخص تجوید میں ماہر ہو اس کی غیر ماہر کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے جبکہ امام لحن جلی کرتا ہو؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

لحن جلی کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں، اگر لحن جلی مفسد نماز ہو مثلاً الحمد کو الھمد پڑھتا ہے یا الرحمن کو الرھمن تو ایسے کا امام بننا بھی ناجائز اور اس کی اپنی اور اس کے پیچھے پڑھنے والوں کی نماز نہیں ہوگی چاہے مقتدی تجوید میں ماہر ہوں یا نہ ہوں، اور اگر لحن جلی مفسد نماز نہ ہو مثلاً جہاں قلقلہ نہیں ہوتا وہاں قلقلہ کرتا ہو جیسے تضلیل کے ضاد میں قلقلہ کیا تو یہ مفسد نماز نہیں، لہذا نماز تو سب کی ہو جائے گی مگر امام کو ایسی غلطی دور کرنا لازم ہے۔ نصاب التجوید میں ہے: "لحن جلی کی صورتیں: ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینا مثلاً الحمد لو الھمد پڑھنا، کسی حرف کو بڑھا دینا یا گھٹا دینا لم یولد کو لم یلد پڑھنا، حرکت کو حرکت سے بدل دینا، مد لازم اور مد متصل میں قصر کرنا جیسے ضآلا کو ضالا پڑھنا۔" (ماخوذا: نصاب التجوید، صفحہ 70، 71، مکتبۃ المدینہ)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "جن حروف مدہ پر مد ہے جیسے جاء وہاں مد نہ کرنا بھی اصلا مفسد نہیں۔۔۔ کھڑے کو پڑا پڑھنا بھی مفسد نہیں۔" (ملخصا: فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 425)

اسی میں ہے: "غیر المغضوب کے غ کو لوگ زیر پڑھتے بلکہ صحیح ادا پر قادر نہ ہونے کے سبب بوئے کسرہ پیدا ہوتی ہے اور یہ مفسد نماز نہیں۔" (صفحہ 341)

اسی میں ہے: "اسے امام بنانا ہرگز جائز نہیں اور نماز اس کے پیچھے نادرست ہے کہ اگر وہ شخص ح کے ادا پر بالفعل قادر ہے اور باوجود اس کے اپنی بے خیالی یا بے پروائی سے کلمات مذکور (الحمد، الرحمن، الرحیم) میں ہ پڑھتا ہے تو خود اس کی نماز فاسد و باطل، اوروں کی اس کے پیچھے کیا ہو سکے" (صفحہ 250، 251)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 رجب المرجب 1446ھ / 10 جنوری 2025ء

Fiqhi Masail Group

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر: 2243

سجدہ تلاوت میں مجلس سے مراد

سائل: حافظ محمد تسلیم

سوال: سجدہ تلاوت کے مسائل میں کہا جاتا ہے کہ ایک ہی مجلس میں ایک ہی آیت بار بار پڑھی تو ایک ہی سجدہ لازم ہو گا تو اس مجلس سے کیا مراد ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سجدہ تلاوت کے مسائل میں مجلس ایک ہونے یا بدلنے کی مختلف صورتیں ہیں۔ایک دو لقمہ کھانا، ایک دو گھونٹ پانی پینا، کھڑے ہو جانا، ایک دو قدم چلنا، کمرے کے ایک حصہ سے دوسرے کی طرف چلے جانا، ایک ہی مجلس شمار ہو گا۔ تین لقمے کھانا، تین گھونٹ پینا، تین قدم میدان میں چلنا، مجلس کا بدلنا شمار ہو گا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "دو ایک لقمہ کھانے، دو ایک گھونٹ پینے، کھڑے ہو جانے، دو ایک قدم چلنے، سلام کا جواب دینے، دو ایک بات کرنے، مکان کے ایک گوشہ سے دوسرے کی طرف چلے جانے سے مجلس نہ بدلے گی، ہاں اگر مکان بڑا ہے جیسے شاہی محل تو ایسے مکان میں ایک گوشہ سے دوسرے میں جانے سے مجلس بدل جائے گی۔ کشتی میں ہے اور کشتی چل رہی ہے، مجلس نہ بدلے گی۔ ریل کا بھی یہی حکم ہونا چاہیے، جانور پر سوار ہے اور وہ چل رہا ہے تو مجلس بدل رہی ہے ہاں اگر سواری پر نماز پڑھ رہا ہے تو نہ بدلے گی، تین لقمے کھانے، تین گھونٹ پینے، تین کلمے بولنے، تین قدم میدان میں چلنے، نکاح یا خرید و فروخت کرنے، لیٹ کر سو جانے سے مجلس بدل جائے گی۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 736)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 رجب المرجب 1446ھ / 13 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2274

سائل:حسنین عطاری

یورین بیگ کے ساتھ جماعت

سوال: اگر مریض کو یورین بیگ لگا ہو تو کیا وہ جماعت سے نماز پڑھنے کے لئے مسجد جاسکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

یورین بیگ میں چونکہ نجاست ہوتی ہے اور نجاست کے ساتھ مسجد کا داخلہ ممنوع ہے لہذا جس کو یورین بیگ لگا ہو وہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے مسجد میں نہیں جاسکتا۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالہ میں لکھتے ہیں: بدبودار زخم والا یا وہ مریض جس نے پیشاب یا پاخانے کی تھیلی (Urine bag & Stool bag) لگائی ہوئی ہے، وہ مسجد میں داخل نہ ہوں۔" (مسجدیں خوشبودار رکھیے، صفحہ 12)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 رجب المرجب 1446ھ / 23 جنوری 2025ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Fiqhi Masail Group

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر:2290

حالت جنون میں چھ نمازیں

سائل: عبد الماجد عطاری

سوال: ایک مسئلہ پڑھا ہے کہ اگر جنون کی حالت میں چھ نمازوں کا وقت گزر جائے تو ان کی قضا لازم نہیں ہوتی تو یہ چھ کا عدد ہی کیوں ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جس پر پانچ یا اس سے کم نمازوں کے اوقات میں جنون طاری رہا وہ ان نمازوں کی قضا کرے گا اور اگر پانچ سے زیادہ یعنی چھ یا اس سے زیادہ میں یہ حالت رہی تو اس کی قضا نہیں، اس میں چھ کے عدد تک قضا کا حکم ہے کیونکہ روایت ہے کہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ پر پانچ نمازوں کے اوقات تک بے ہوشی طاری رہی تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان کی قضا کی تھی اور چھ پر قضا نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں نمازوں کی تعداد کثیر ہو جائے گی تو ادائیگی میں حرج ہو گا اور کثیر یہ ہے کہ نمازیں تکرار میں داخل ہو جائیں یعنی ایک دن رات سے زیادہ نمازیں ہو جائیں۔ مبسوط میں ہے: ”عن عمار بن یاسر انه اغمی علیه یوما و لیلة فقضاها“ یعنی: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ پر ایک دن رات تک بے ہوشی طاری رہی تو آپ نے ان کی قضا کی۔

(مبسوط للسرخسی، جلد 1، صفحہ 217)

عنایہ شرح ھدایہ میں ہے: ”والفقه فيه ان المدة اذا طالت كثرت الفوائت فيتحرج في الاداء واذا قصرت قلت فلا حرج والكثير ان تزيد على يوم و ليلة لانه يدخل في حد التكرار“ یعنی: اور اس میں سمجھنے کی بات یہ ہے کہ مدت جب طویل ہو گی تو فوت شدہ نمازیں زیادہ ہوں گی تو ان کی ادائیگی میں حرج ہو گا اور جب مدت کم ہو گی تو نمازیں کم ہوں گی تو حرج نہیں ہو گا اور کثیر یہ ہے کہ مدت ایک دن رات سے زیادہ ہو جائے کہ نمازیں تکرار کی حد میں داخل ہو جائیں گی۔ (عنایہ، جلد 2، صفحہ 9)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 رجب المرجب 1446ھ / 29 جنوری 2025ء

تجہیز و تکفین

فتوی نمبر: 2211
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

غسلِ میت کا طریقہ

سوال: میت کو غسل دینے کا صحیح طریقہ بتادیں؟

سائل: احمد فیضی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میت کو غسل دینے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے غسل کے تختے کو تین یا پانچ بار اگر بتی وغیرہ سے دھونی دیں پھر میت کو ایسے لٹائیں جیسے قبر میں لٹاتے ہیں، میت کا بدن ناف سے گھٹنوں تک کسی موٹے اور گہرے رنگ کے کپڑے سے چھپائے رکھیں، پھر احتیاط سے میت کا لباس اتاریں۔ نہلانے والا ہاتھ پر کپڑا باندھ لے اور پہلے میت کو استنجا کروائے پھر نماز جیسا وضو کروائے مگر کلی اور ناک میں پانی نہ ڈالے، سر یا داڑھی کے بال ہوں تو دھوئے، اس میں صابن وغیرہ کا استعمال بھی کرسکتے ہیں۔ اب الٹی کروٹ پر لٹا کر سر سے پاؤں تک پانی بہائیں پھر سیدھی کروٹ لٹا کر ایسا کریں پھر ٹیک لگا کر بٹھا کر نیچے کی طرف پیٹ کے نچلے حصہ پر ہاتھ پھیریں، کچھ نکلے تو دھو ڈالیں، آخر میں کافور کا پانی سر سے پاؤں تک بہائیں اور پھر کپڑے سے پونچھ ڈالیں۔

(ماخوذا: تجہیز و تکفین کا طریقہ 82، مکتبہ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 جمادی الاخر 1446ھ 31 دسمبر 2024

فتوی نمبر:2282

میت کو دفن کرنے میں تاخیر کرنا

سائل: فرمان علی چانڈیو

سوال: قانونی کاروائی کے لئے میت کو روڈ پر رکھ کر دھرنا دینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

میت کو دفن کرنے میں جلدی کرنے کا حکم ہے اور بلا عذر شرعی تاخیر ممنوع ہے۔ مسلمان میت کی شریعت میں حرمت ہے اور اس کو اذیت سے بچانے کا حکم ہے، لہذا میت کو روڈ پر رکھ کر دھرنا دینے کی ہرگز اجازت نہیں کہ اس میں میت کو اذیت دینا ہے اور اس کی حرمت بھی پامال ہونے کا اندیشہ ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "اسرعوا بالجنازة" ترجمہ: جنازہ کو دفن کرنے میں جلدی کرو۔ (مسلم، حدیث 944)

علامہ شامی لکھتے ہیں: "لان المیت یتاذی بمایتاذی بہ الحی" یعنی: اس لئے کہ میت اس چیز سے اذیت محسوس کرتی ہے جس سے زندہ اذیت پاتا ہے۔ (شامی، جلد 1، صفحہ 343)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

27 رجب المرجب 1446ھ / 28 جنوری 2025ء

زكوة

فتوی نمبر: 2261

ایب نارمل بچوں کو زکوۃ

سائلہ: امرانس

سوال: 2 لڑکے اور 2 لڑکیا ایب نارمل ہیں ان کے والدین نہیں ایک سگی بہن جاب کر کے ان کا خرچہ اٹھاتی ہے تو کیا اس بہن کو ایب نارمل بچوں کے لئے زکوۃ دے سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایسے ایب نارمل بچے جو چیز پر قبضہ کرنا نہیں جانتے اگر وہ مستحق زکوۃ ہوں تو ان کو ڈائریکٹ تو زکوۃ نہیں دے سکتے ہاں ان کی نگرانی کرنے والے کو ان بچوں کی طرف سے بطور وکیل قبضہ دے سکتے ہیں، لہذا وہ بہن چونکہ ان کی نگرانی کرتی ہے وہ ان بچوں کی طرف سے قبضہ کرلے تو زکوۃ ادا ہو جائے گی جبکہ وہ بچے مستحق زکوۃ ہوں۔ شامی میں ہے: ”وفی التمليك إشارة إلى أنه لا يصرف إلى مجنون وصبي غير مراهق إلا إذا قبض لهما من يجوز له قبضة كالاب والوصي وغيرهما“ یعنی: تملیک میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ پاگل اور غیر مراہق کو زکوۃ نہیں دے سکتے مگر یہ کہ ان کی طرف سے جب ایسا بندہ قبضہ کرلے جس کا قبضہ کرنا جائز ہے جیسے والد یا وصی وغیرہ تو جائز ہے۔ (شامی، جلد 2، صفحہ 344)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 رجب المرجب 1446ھ / 20 جنوری 2025ء

وقف

فتوی نمبر: 2203

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فنائے مسجد میں دوکانیں بنانا

سوال: کیا فنائے مسجد میں دوکانیں بنائی جاسکتی ہیں حالانکہ جگہ خالی پڑی ہوئی ہے؟

سائل: قاری منظور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فنائے مسجد میں بھی دوکانیں بنانا ناجائز و گناہ ہے کیونکہ یہ مسجد کے تابع ہے اور اس کے بعض احکام مسجد والے ہیں۔ بحر الرائق میں ہے: ”لا یجوز لقیم المسجد ان یبنی حوانیت فی حد المسجد او فنائہ“ یعنی: مسجد کے منتظم کے لئے جائز نہیں کہ مسجد کی حد یا اس کی فنا میں دوکانیں بنائے۔ (بحر الرائق، جلد 5، صفحہ 269)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 جمادی الاخر 1446ھ 29 دسمبر 2024

فتوی نمبر:2219

جامعۃ المدینہ کے پانی سے وضو پر وضو کرنا

سوال: جامعۃ المدینہ میں مدرسہ کا وضو پر وضو کرنا کیسا؟ اور مدرسہ کا اپنے بچوں کو ہاتھ منہ دھلانا یا نہلانا کیسا؟

سائل: ام زہرا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جامعۃ المدینہ میں پانی اگر چندے کی رقم سے آتا ہے تو اس کو عرف کے مطابق ہی استعمال کرنا ہو گا۔ وضو پر وضو کا عرف ہے لہذا اس میں قباحت نہیں، اسی طرح اپنے بچوں کو ہاتھ منہ دھلا دینا بھی جائز ہے البتہ نہلانے کا عرف نہیں لہذا اس کی اجازت نہیں ہو گی، ہاں اگر پانی کسی کی ذاتی رقم سے آتا ہے اور اس کی طرف سے اجازت ہو تو نہلا بھی سکتے ہیں۔ مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں: "چندہ کو عرف کے مطابق خرچ کرنے کا حکم ہے۔" (وقف کے مسائل، صفحہ 229)

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "جہاں جہاں مسجد یا مدرسے میں سے بھر کر لے جانے کا عرف ہو وہاں جائز اور جہاں عرف نہیں وہاں ناجائز۔" (چندے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 54)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1446ھ/02 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2292 | سائل: صدام خان

مسجد کے برتن کرائے پر دینا

سوال: مسجد یا مدرسہ کے برتن دوسروں کو کرایہ پر دینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مسجد یا مدرسہ کے برتن اگر دینے والے نے اس نیت سے دیے کہ مسجد یا مدرسہ میں بھی استعمال ہوں اور اسے کرایہ پر بھی دیا جاسکے تب تو اسے کرایہ پر دینا جائز ہے اور اگر وہ صرف مسجد پر وقف ہیں تو پھر اس کو کرایہ پر نہیں دے سکتے اگرچہ اس کا کرایہ مسجد یا مدرسہ میں لگایا جائے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "کرایہ پر دینے کے لئے وقف ہوں تو متولی دے سکتا ہے مگر وہ جو مسجد پر اس کے استعمال میں آنے کے لئے وقف ہیں انہیں کرایہ پر دینا لینا حرام کہ جو چیز جس غرض کے لئے وقف کی گئی دوسری غرض کی طرف اسے پھیرنا ناجائز ہے اگرچہ وہ غرض بھی وقف ہی کے لئے فائدہ کی ہو کہ شرط واقف مثل نص شارع صلی اللہ علیہ وسلم واجب الاتباع ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ 467)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

29 رجب المرجب 1446ھ / 30 جنوری 2025ء

نکاح/طلاق/عدت

فتوی نمبر:2202

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

غیر مردوں سے غلط تعلقات رکھنے والی بیوی کو طلاق

سوال: بیوی اگر غیر مردوں سے ناجائز تعلقات رکھے تو کیا شوہر اس کو طلاق دے سکتا ہے؟

سائل: عبد الماجد مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو عورت غیر مردوں سے ناجائز تعلقات رکھے اسے طلاق دینا شوہر کے لئے جائز ہے جبکہ عورت سے متعلق یہ ثابت ہو کیونکہ یہ مرد کی اذیت کا سبب ہے، صرف شک کی بنیاد پر طلاق نہ دے۔ در مختار میں ہے: "الاصح حظرہ الا لحاجۃ کریبۃ و کبر" یعنی: صحیح قول کے مطابق حاجت کے وقت طلاق دینا جائز ہے جیسے (فاحشہ ہونے کا) گمان ہو یا بہت بڑی عمر کی ہو، حاجت نہ ہو تو ممنوع۔

(در مختار مع رد المحتار، جلد 4، کتاب الطلاق، صفحہ 414، دار المعرفہ)

نفع المفتی و السائل میں ہے: "مقتضی غایۃ التقوی فھو أن یطلقھا" ترجمہ: فاسقہ عورت کو طلاق دینا تقوی کے انتہائی درجے کا تقاضا ہے۔

(نفع المفتی والسائل، صفحہ 446)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 جمادی الاخر 1446ھ 29 دسمبر 2024

فتوی نمبر: 2241

سائل: طاہر علی

نکاح خواں کا گواہ بننا

سوال: کیا نکاح خواں خود بھی نکاح کا گواہ بن سکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نکاح خواں کا اگر نکاح کا وکیل ہے اور نکاح کے وقت مؤکل وہاں موجود ہے تو نکاح خواں بھی گواہ بن سکتا ہے کیونکہ اس صورت میں اصل عقد کرنے والا مؤکل ہی ہے اگرچہ وکیل نکاح پڑھائے لیکن کل کو اس نکاح کے ثبوت پر گواہی دینی پڑی تو اس نکاح خواں کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی۔ اور اگر مؤکل وہاں موجود نہیں تو نکاح خواں گواہ نہیں بن سکتا۔ فتاوی سراجیہ میں ہے: "اذا زوج ابنتہ العاقلۃ البالغۃ بحضرتھا و مع الاب شاھد آخر جاز" یعنی: جب باپ نے اپنی عاقلہ بالغہ بیٹی (موکلہ) کا نکاح اس کی موجودگی میں کروایا اس حال میں کہ باپ (وکیل) کے ساتھ ایک اور گواہ بھی ہو تو نکاح ہو جائے گا۔ (فتاوی سراجیہ، صفحہ 192، امین المکتبہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 رجب المرجب 1446ھ / 13 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2265

سائل: زین العابدین

مرد کا خواجہ سرا سے نکاح

سوال: آج کل ایک خبر سوشل میڈیا پر عام ہے کہ ایک مرد نے خواجہ سرا سے نکاح کیا تو کیا ایسا نکاح ہو جاتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر خواجہ سرا کا عورت ہونا متعین ہو یا نکاح کے بعد متعین ہو جائے تو مرد سے اس کا نکاح درست ہے اور اگر وہ خنثی مشکل ہو اور نکاح کے بعد بھی اس کا عورت ہونا متعین نہ ہو تو نکاح باطل ہے۔ رد المحتار میں ہے: "لو زوجہ ابوہ او مولاہ امراۃ او رجلا لا یحکم بصحتہ حتی یتبین حالہ انہ رجل او امراۃ فاذا ظھر انہ خلاف ما زوج بتبین ان العقد کان صحیحا" یعنی: اگر خنثی مشکل کے والد یا آقا نے اس کا نکاح مرد یا عورت سے کروا دیا تو نکاح کے صحیح ہونے کا حکم نہیں دیا جائے گا یہاں تک کہ اس کا حال واضح نہ ہو جائے کہ وہ مرد ہے یا عورت تو جب ظاہر ہو جائے کہ اس کی جنس اس کے خلاف سے سے نکاح کیا تو واضح ہو جائے گا کہ نکاح صحیح ہوا تھا۔ (شامی، جلد4، صفحہ 69)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ الہ علیہ لکھتے ہیں: "خنثی مشکل یعنی جس میں مرد و عورت دونوں کی علامتیں پائی جائیں اور یہ ثابت نہ ہو کہ مرد ہے یا عورت، اُس سے نہ مرد کا نکاح ہو سکتا ہے نہ عورت کا۔ اگر کیا گیا تو باطل ہے، ہاں بعد نکاح اگر اُس کا عورت ہونا متعین ہو جائے اور نکاح مرد سے ہوا ہے تو صحیح ہے۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 7، صفحہ 4)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 رجب المرجب 1446ھ /20 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2268

سائل:عائشہ امیر

رخصتی سے پہلے شوہر کی وفات

سوال: اگر نکاح کے بعد رخصتی سے پہلے شوہر کی وفات ہو گئی تو کیا عدت ہے؟ اگر ہے تو کتنی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

غیر حاملہ پر عدت وفات مطلقا چار ماہ دس دن ہے چاہے رخصتی ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "وفات کی عدت عورت غیر حامل پر مطلقا چار مہینے دس دن ہے خواہ صغیرہ ہو یا کبیرہ، مدخولہ ہو یا غیر مدخولہ۔" (فتاوی رضویہ، جلد 13، صفحہ 293)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 رجب المرجب 1446ھ / 20 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2276

سائل:محمد وقار

بیٹے کی ساس سے نکاح

سوال: کیا آدمی اپنے بیٹے کی ساس سے نکاح کر سکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بیٹے کی ساس سے نکاح کرنا حلال ہے جبکہ کوئی ممانعت کی وجہ مثلاً حرمت مصاہرت یا رضاعت وغیرہ نہ ہو۔ شامی میں ہے: ”ولا تحرم۔۔ام زوجۃ الابن“یعنی: اور بیٹے کی بیوی کی ماں سے نکاح حرام نہیں۔ (شامی، جلد3، صفحہ 31)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24رجب المرجب1446ھ/25 جنوری2025ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن
Fiqhi Masail Group

فتوی نمبر: 2283

نکاح نامہ میں ناجائز شرائط

سائل: سید حسان علی

سوال: میرا ایک جگہ نکاح ہو رہا ہے لڑکی والے کہتے ہیں کہ نکاح نامہ میں شرط لکھوائیں گے کہ طلاق کی صورت میں لڑکا زمین یا کچھ پیسے دے گا کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نکاح نامہ میں یہ لکھوانا کہ طلاق کی صورت میں لڑکا زمین یا کچھ رقم دے گا، ناجائز و گناہ ہے کہ اولا یہ شرط ناجائز ہے اور دوسرا یہ مالی جرمانہ ہے جو کہ ناجائز ہے، البتہ ایسی ناجائز شرطیں لگانے سے نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑے گا نہ ہی یہ شرطیں شرعا لازم ہوں گی۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "تعزیر بالمال منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل حرام۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 332)

علامہ کاسانی لکھتے ہیں: "والنکاح لا تبطلہ الشروط الفاسدۃ فبطل الشرط وبقی النکاح صحیحا" یعنی: شروط فاسدہ نکاح کو فاسد نہیں کرتیں بلکہ شرط باطل ہو جاتی ہے اور نکاح صحیح رہتا ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 273، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

27 رجب المرجب 1446ھ / 28 جنوری 2025ء

وراثت

فتوی نمبر:2238

سائل: سلطان احمد

چار بیٹوں اور پانچ بیٹیوں میں وراثت

سوال: میرے والدین کا انتقال ہو گیا ہے 120 مربع گز مکان والد کے نام پر اور 80 مربع گز والدہ کے نام پر ہے ان کی اولاد میں چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں، والدین کی وفات سے پہلے ان کے والدین، دادا، دادی نانی کا انتقال ہو گیا تھا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر یہ معلومات درست ہے تو مال وراثت میں سے بالترتیب کفن دفن کے اخراجات، قرضوں کی ادائیگی اور بچ جانے والے مال میں سے وصیت ہونے کی صورت میں تہائی سے اس کو پورا کر کے جو بچے گا اس کے 13 حصے ہوں گے جس میں سے ہر بیٹی کو ایک اور بیٹے کو دو حصے ملیں گے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ”یُوۡصِیۡکُمُ اللّٰہُ فِیۡۤ اَوۡلَادِکُمۡ ٭ لِلذَّکَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَیَیۡنِ“ ترجمہ: اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں کے برابر ہے۔ (النساء: 11)

مسئلہ از 13 میــــــــــــــــت

4 بیٹے	5 بیٹیاں
عصبـــــــــــــــــه	
8	5

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــه

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 رجب المرجب 1446ھ / 10 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2262

بیوہ تین بیٹیوں اور بھائی بہن میں وراثت

سائل:عبد الرحمن

سوال: زید کا انتقال ہوا اس کی بیوہ اور تین بیٹیاں تین سگی بہنیں اور ایک بھائی ہے اس کے والدین فوت ہو چکے ہیں وراثت کیسے تقسیم ہو گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر یہ معلومات درست ہے تو مال وراثت میں سے بالترتیب کفن دفن کے اخراجات، قرضوں کی ادائیگی اور بچ جانے والے مال میں سے وصیت ہونے کی صورت میں تہائی سے اس کو پورا کر کے جو بچے گا اس کے 72 حصے کئے جائیں گے جس میں سے 9 حصے بیوہ کو، ہر بیٹی کو 16 حصے بھائی کو 6 جبکہ ہر بہن کو 3 حصے ملیں گے۔

مسئلہ از 72 میــت

بیوہ	3بیٹیاں	1بھائی 3بہنیں
ثمن	ثلثان	عصبــــــــــــــــــــــــــــہ
9	48 (ہر بیٹی کو:16)	15 (بھائی:6)(ہر بہن کو:3)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20رجب المرجب 1446ھ/21 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2284

بیوہ تین بیٹوں تین بیٹیوں میں وراثت

سائل:اظہر مدنی

سوال: ایک شخص کا انتقال ہوا اس کے وارثوں میں بیوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں ماں باپ انتقال کر گئے ہیں اور اس پر کوئی قرض نہیں تھا نہ ہی کوئی وصیت ہے 98 لاکھ ترکہ ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اگر یہ معلومات درست ہیں تو کل مال کے 72 حصے ہوں گے جس میں سے بیوہ کو 9 حصے، ہر بیٹے کو 14 اور ہر بیٹی کو 7 حصے دیے جائیں گے۔ اس حساب سے 98 لاکھ میں سے بیوہ کو 1،225،000، ہر بیٹے کو 1،905،556 اور ہر بیٹی کو 952،778 ملیں گے۔

مسئلہ از 8x9= 72 میـــــــــــــــــــــــت

بیوہ	3 بیٹے	3 بیٹیاں
ثمن	عصبـــــــــــــــــــــــــہ	
1	7	
9	42 (ہر بیٹے کو:14)	21 (ہر بیٹی کو:7)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

خواتین کے مسائل

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر:2244 سائل: ام کلثوم

عادت کے دنوں سے پہلے حیض

سوال: مجھے ہمیشہ 20 دن بعد حیض آتا ہے مگر اس مرتبہ 18 دن میں آگیا اور میری حیض کی عادت 7 دن ہے اب کیا میں نماز روک دوں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جس عورت کو بھی اپنی عادت کے دنوں سے پہلے اور کم از کم 15 دن کے بعد حیض آئے تو اس کو چاہیے کہ عادت سے جتنے دن پہلے حیض آیا اس کو اور اپنی حیض کی عادت کو جمع کرے، اگر جواب 10 سے کم آئے تو خون دیکھتے ہی نماز روک دے، اگر جواب 10 سے زیادہ آئے تو عادت کے دن آنے کا انتظار کرے اور اگر جواب 18 یا اس سے زیادہ آئے تو نمازیں روک دے۔ معلوم کی گئی صورت میں عادت سے 2 دن پہلے حیض آیا اور حیض کی عادت 7 دن کی ہے تو جواب 9 آیا لہذا خون دیکھتے ہی نماز روک دے۔ مفتی ساجد صاحب لکھتے ہیں: "عورت کو پاکی کے 15 دن گزرنے کے بعد اور عادت کے دن شروع ہونے سے پہلے خون آنا شروع ہو جائے تو اس کی تین صورتیں ہیں: عورت کو جتنے دن پہلے حیض شروع ہو گیا وہ ان دنوں کی تعداد کو نوٹ کرے اور جتنے دن اس کو عادتاً خون آتا ہے ان دنوں کی تعداد کو نوٹ کرے اور پھر دونوں کو جمع کر کے دیکھے: (1) اگر دونوں کا مجموعہ 10 دن سے کم رہے تو عورت خون دیکھتے ہی نماز پڑھنا بند کر دے (2) اور اگر دونوں کا مجموعہ 10 دن سے زیادہ ہو تو عورت اپنی عادت کے دن شروع ہونے تک نمازیں جاری رکھے۔ (3) البتہ اگر عادت والے دنوں سے بہت جلدی خون آگیا اتنا کہ حیض کی عادت کے دن شروع ہونے میں ابھی کم از کم 18 دن یا اس سے زیادہ دن باقی ہیں تو پھر اس صورت میں بھی پہلی صورت کی طرح خون دیکھتے ہی عورت نمازیں روک دے۔" (خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ 116)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 رجب المرجب 1446ھ / 13 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2246

عورتوں کا کالر والی قمیص پہننا

سائل: ایمان

سوال: کیا عورتیں کالر والی قمیص پہن سکتی ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

عورتوں کی قمیص میں بنایا جانے والا کالر مردوں کے کالر کے مشابہ نہیں ہوتا بلکہ وہ مخصوص انداز میں عورتوں کے لئے ہی ڈیزائن کیا جاتا ہے لہذا مشابہت نہ ہونے کی وجہ سے اس میں شرعا حرج نہیں، ایسی قمیص پہننا جائز ہے، لیکن اگر کالر مردوں کے مشابہ ہو اور وہ مردوں کے ساتھ مخصوص ہو تو ایسی قمیص عورت کو پہننے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "مرد کو عورت، عورت کو مرد سے کسی لباس، وضع، چال ڈھال میں بھی تشبہ حرام، نہ کہ خاص صورت وبدن میں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 664)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 رجب المرجب 1446ھ/14 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2220

Menstrual cup

سوال: menstrual cup لگے ہونے کی حالت میں نماز روزہ کا کیا حکم ہے؟ یہ ایک پیالہ ہوتا ہے جو حیض کا خون جمع کرنے کے لئے فرج میں داخل کرکے لگایا جاتا ہے۔ سائل: ام انس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر menstrual cup حیض آنے سے پہلے لگایا ہے تو جس وقت اس کو پہلی بار نکالے گی اس وقت سے حیض کا حکم ہو گا کیونکہ خون فرج خارج میں آنے سے حیض کا حکم ہوتا ہے، اس سے پہلے عورت فرض نماز و روزہ رجاری رکھے گی، اور اگر اس کو حیض آنے کے بعد لگایا تھا تو جب سے خون آیا اسی وقت سے حیض کا حکم ہو گا۔ عالمگیری میں ہے: ”خروج الدم الی الفرج الخارج ولو بسقوط الکرسف فادام بعض الکرسف حائلا بین الدم و الفرج الخارج لایکون حیضا“ یعنی: حیض کا حکم خون کے فرج خارج میں آنے سے ہو گا اگرچہ کپڑا ہٹانے کے بعد ہو تو کچھ کپڑا خون اور فرج خارج کے درمیان حائل رہا تو حیض والی نہیں ہو گی۔

(عالمگیری، جلد 1، صفحہ 36)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 رجب المرجب 1446ھ / 06 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2221

Menstrual cup اور خلوت صحیحہ

سوال: menstrual cup لگے ہونے کی حالت میں وطی ممکن نہیں ہوتی اب اگر اس حالت میں مرد وعورت میں خلوت ہوئی اور رخصتی سے پہلے طلاق ہوگئی تو کیا عدت لازم ہوگی؟ ہ ایک پیالہ ہوتا ہے جو حیض کا خون جمع کرنے کے لئے فرج میں داخل کرکے لگایا جاتا ہے۔

سائل: ام آمنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چونکہ menstrual cup وطی میں مانع حقیقی نہیں لہذا اس کے لگے ہونے کی حالت میں خلوت صحیحہ ہوئی تو عدت لازم ہوگی۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”اگر زوج وزوجہ تنہائی کے مکان میں یکجا ہولئے ہوں اور اُن میں کوئی مانع حقیقی ایسا نہ ہو جس کی وجہ سے وطی اصلاً نہ ہوسکے اس کے بعد زید نے طلاق دی تو بیشک ہندہ پر عدت واجب ہے اگرچہ مباشرت نہ ہوئی۔۔۔ عدت کو واجب کرنے میں صحیح نکاح کے بعد خلوتِ صحیحہ وطی کے حکم میں ہے اور یہاں خلوت کی صحت سے مراد جماع سے مانع کا موجود نہ ہونا ہے اگرچہ شرعی مانع مثلاً روزہ پایا جائے تو خلوتِ صحیحہ ہوجائیگی“ (فتاوی رضویہ، جلد12، صفحہ 369)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 رجب المرجب 1446ھ/06 جنوری 2025ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

Fiqhi Masail Group

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر:2245

عورت مسلمان ہوئی تو نکاح

سائل: حاطف منظور

سوال: ایک عیسائی عورت مسلمان ہوگئی اس کے شوہر کو اسلام لانے کا کہا مگر اس نے مارپیٹ شروع کر دی اب وہ عورت کسی مسلمان سے نکاح کرنا چاہتی ہے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر شوہر پر اسلام پیش کیا گیا اور وہ اسلام نہیں لایا اور مسلمان ہونے والی عورت کو تین حیض گزر گئے تو اب اس کا نکاح ختم ہو گیا اب وہ چاہے تو کسی مسلمان سے نکاح کر سکتی ہے، اگر تین حیض پورے ہونے سے پہلے مرد اسلام لے آئے تو سابقہ نکاح باقی رہے گا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر عورت پہلے مسلمان ہوئی تو مرد پر اسلام پیش کریں، اگر تین حیض آنے سے پہلے مسلمان ہو گیا تو نکاح باقی ہے، ورنہ بعد کو جس سے چاہے نکاح کرلے کوئی اسے منع نہیں کر سکتا۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 7، صفحہ 32)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 رجب المرجب 1446ھ / 14 جنوری 2025ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یاحبیب اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Fiqhi Masail Group

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر:2255

عورت کا صحابیات کے مزار پر جانا

سائل:امامنہ

سوال: کیا خواتین کو صحابیات کے مزارات پر جانے کی اجازت ہے ؟بی بی میمونہ رضی اللہ عنہا کا مزار شریف چار دیواری میں ہے وہاں جانے کی اجازت ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خواتین کو نبی پاک ﷺ کے روضہ انور کی حاضری کے علاوہ مطلقاً کسی بھی مزار شریف یا قبر پر جانے کی اجازت نہیں چاہے وہ مزار شریف کسی صحابیہ ہی کا کیوں نہ ہوں کیونکہ جب عورت کو جمعہ اور جماعت میں حاضری سے بحکم حدیث روک دیا گیا تو مزارات پر حاضری جو صرف مستحب ہے اس سے بدرجہ اولی روکا جائے گا۔ اگر قافلہ بی بی میمونہ رضی اللہ عنہا کے مزار شریف پر حاضری دے رہا ہو تو عورت وہاں کی حاضری کا قصد نہ کرے اور سواری پر ہی رہے پھر وہاں سے فاتحہ پڑھنا چاہے تو اجازت ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "عورتوں کو مقابر اولیاء و مزارات عوام دونوں پر جانے کی ممانعت ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ124)

اسی میں ہے: "قبور اقرباء پر خصوصاً بحال قُربِ عہد ممات تجدید حزن لازم نساء ہے اور مزارات اولیاء پر حاضری میں احدی الشناعتین کا اندیشہ یا ترک ادب یا ادب میں افراط ناجائز تو سبیل اطلاق منع ہے ولہذا غنیہ میں کراہت پر جزم فرمایا البتہ حاضری وخاکبوسی آستان عرش نشان سرکار اعظم صلی اللہ علیہ وسلم اعظم المندوبات بلکہ قریب واجبات ہے۔ اس سے نہ روکیں گے اور تعدیل ادب سکھائیں گے۔" (فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ125)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

15 رجب المرجب 1446ھ / 16 جنوری 2025ء

جائز/ناجائز

فتوی نمبر: 2215

کاروبار کے لئے پیسے لے کر اماؤنٹ فکس کرنا

سوال: ایک شخص میرے چلتے کاروبار میں دس لاکھ انویسٹ کرنا چاہتا ہے اگر میں اس سے دس لاکھ لے لوں اور ایک اماؤنٹ ماہانہ فکس کر دوں تو ایسا کرنا کیسا؟

سائل: امیر حمزہ کیانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پہلی بات تو یہ ہے کہ چلتے کاروبار میں انویسٹ کرنا جائز نہیں اور دوسرا یہ کہ جو دس لاکھ روپے دیے جا رہے ہیں ان کی حیثیت قرض کی ہے اور اس پر نفع دینا قرض پر مشروط نفع ہے جو کہ خالص سود ہے، لہذا ایسا کرنا حرام ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "کل قرض جر منفعۃ فھو ربا" ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع لے کر آئے سود ہے۔ (نصب الرایہ، جلد 4، صفحہ 60)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1446ھ / 02 جنوری 2025ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:2210

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

میاں بیوی کا ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھنا

سوال: کیا میاں بیوی ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھ سکتے ہیں؟

سائل: قاری راشد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میاں بیوی کا ایک دوسرے کے پورے جسم بشمول شرمگاہ کو بھی دیکھنا جائز تو ہے مگر یہ پسندیدہ نہیں بلکہ اس سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ بحر الرائق میں ہے: "فالنظر اولی الا ان الاولی ان لا ینظر کل منھما الی عورۃ صاحبہ لقولہ علیہ الصلاۃ والسلام ﴿اذا اتی احدکم زوجتہ فلیستر ما استطاع ولا یتجردان تجرد البعیر﴾" یعنی: میاں بیوی کا ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھنا جائز ہے مگر بہتر یہ ہے کہ نہ دیکھیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے تو ستر کرلے جتنا کرسکے اور اونٹ کی طرح بالکل برہنہ نہ ہوجائے۔ (البحر الرائق، جلد8، صفحہ 220)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28جمادی الاخر1446ھ31دسمبر2024

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر:2208

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

دو بیویوں سے ایک ساتھ ہمبستری

سوال: میری دو بیویاں ہیں کیا میں ان سے ایک ہی کمرے میں ایک ساتھ ہمبستری کر سکتا ہوں؟

سائل: احمد فیضی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

دونوں بیویوں کے ساتھ ایک کمرے میں ایک ساتھ ہمبستری یا ایک کی موجودگی میں دوسری سے ہمبستری کرنا کھلی بے حیائی اور ناجائز ہے کہ اگرچہ اس مرد کا اپنی بیوی سے پردہ نہیں مگر دونوں عورتوں کو ایک دوسرے سے اپنا ستر چھپانا فرض ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ اسی طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: ”یہ امر مکروہ و بے حیائی ہے مرد کو بی بی سے حجاب نہیں تو بی بی کو بی بی سے تو ستر فرض ہے اور حیا لازم ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 374)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

27 جمادی الاخر 1446ھ 30 دسمبر 2024

فتوی نمبر: 2213

تصویر والی اشیاء بیچنا

سوال: ہمارا ایکسپورٹ کا کام ہے کئی چیزوں پر جاندار کی تصویر بنی ہوتی ہے ان کو بیچنا کیسا؟

سائل: احمد منصور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جن چیزوں پر جاندار کی تصویر ہو اگر وہ چیز شرعاً قابل فروخت ہے تو اس کی خرید و فروخت جائز ہے کہ وہاں اصل مقصود وہ چیز ہوتی ہے نہ کہ تصویر۔ مفتی وقار الدین رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: ”صورت مسئولہ میں ان کتابوں کو بیچنا جائز ہے کہ یہ کتابوں کی خرید و فروخت کرنا ہے نہ کہ تصاویر کی۔ البتہ علیحدہ سے تصویر کا بیچنا حرام ہے۔“

(وقار الفتاوی، جلد 1، صفحہ 218)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1446ھ / 02 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2224 سونے کا پانی چڑھا موبائل اور کیچین

سوال: سونا مرد پر حرام ہے لیکن سونے کا پانی چڑھا موبائل اور کیچین استعمال کرنا کیسا؟

سائل: اروی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

موبائل یا کیچین پر سونے کا پانی چڑھا ہو تو اس کا استعمال جائز ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: ”کر سکتا ہے۔ سونے یا چاندی کا پانی وجہ ممانعت نہیں۔ ہاں اگر وہ شے فی نفسہ ممنوع ہو تو دوسری بات ہے جیسے سونے کی ملمع کی ہوئی تانبے کی انگوٹھی۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 129)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

06 رجب المرجب 1446ھ / 07 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2236

کمپنی کی طرف سے ایڈوانس سیلری

سائل:حکیم شجاعت

سوال: ہماری کمپنی نے دوسری کمپنی سے کنٹریکٹ کیا ہے کہ وہ ہم ملازمین کو ایڈوانس سیلری ہمارے کام کے اعتبار سے دے دیا کرے گی مگر اس میں فی ٹرانزیکشن 150 روپے کٹیں گے تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

وہ کمپنی جو ملازمین کو ایڈوانس سیلری دے رہی ہے وہ درحقیقت آپ کی کمپنی کو قرض دے رہی ہے اور سروس چارجز کے نام پر مشروط نفع لے رہی جو کہ خالص سود ہے۔ قرض پر مشروط نفع سے متعلق اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر قرض دینے میں یہ شرط ہوئی تھی، تو بے شک سود و حرام قطعی و گناہ کبیرہ ہے۔ ایسا قرض دینے والا ملعون اور لینے والا بھی اسی کے مثل ملعون ہے اگر بے ضرورت شرعیہ قرض لیا ہو۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 17، صفحہ 278)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09رجب المرجب1446ھ/10 جنوری2025ء

فتوی نمبر:2237

پیسے ٹرانسفر کرنے کے چارجز لینا

سائل:حکیم شجاعت

سوال: میں سعودیہ میں کام کرتا ہوں وہاں سے گھر والوں کو200 ریال بھیجتا ہوں اگر400 سے کم ریال بھیجے جائیں تو18 ریال فیس لگتی ہے تو میں نے دوسروں سے کہا کہ اگر کسی کو200 ریال بھیجنے ہوں تو مجھے دے دے میں بھیج دوں گا اور اس سے 15 ریال لوں گا میں اپنے اور اس کے ملا کر400 ریال بھیجتا ہوں مجھے ٹیکس نہیں لگتا تو یہ 15 ریال میرا رکھنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر تو آپ ان کو کہتے ہیں کہ میں تمہاری رقم بھیج دوں گا اور اس کے عوض 15 ریال لوں گا تو ایسا کرنا جائز ہے کہ یہ کام کی اجرت ہوگئی لیکن اگر وہ آپ کو اپنا نائب اور وکیل بناتے ہیں تو ان سے 15 ریال لینا جائز نہیں ہوگا۔عالمگیری میں ہے:”منها ان تكون المنفعة مقصودة معتادا استيفاؤها بعقد الاجارة“یعنی:اجارہ کے صحیح ہونے کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ منفعت مقصودہ ہو اور عقد اجارہ کے ذریعے عادۃ اس کو حاصل کیا جاتا ہو۔ (عالمگیری، جلد4، صفحہ 411)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09رجب المرجب1446ھ /10 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2247

سائل: ڈاکٹر عدنان

ڈاکٹر کا حمل گرانے کی دوا دینا

سوال: میں ایک ڈاکٹر ہوں اور لوگ میرے پاس حمل گرانے کی دوا لینے آتے ہیں کیا میں ان کو دوا لکھ کر دے سکتا ہوں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حمل ساقط کروانے کے حوالہ سے مسئلہ یہ ہے کہ بلا ضرورت شرعی 4 ماہ سے کم کا حمل ضائع کروانا منع ہے اور اگر شرعی مجبوری ہو تو 4 ماہ سے کم کا حمل ضائع کروانے کی اجازت ہے، لیکن 4 ماہ سے زیادہ کا حمل ضائع کروانے کی ہرگز اجازت نہیں، لہذا جس صورت میں شرعا اجازت ہو اس میں دوا دینا بھی جائز اور جہاں شرعا اجازت نہ ہو وہاں دوا دینا بھی ممنوع ہی رہے گا اور جہاں حمل ساقط کروانا گناہ ہے وہاں دوا دینے والا بھی گناہ گار ہو گا۔ مشورہ یہ ہے کہ ایسے افراد سے متعلق کسی مفتی صاحب سے رہنمائی لینے کے بعد انہیں دوا دی جائے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ" ترجمہ: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔ (المائدہ:2)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 رجب المرجب 1446ھ / 14 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2248

رول پلے سیکس

سائل: شعیب حالم

سوال: میاں بیوی کا رول پلے سیکس کرنا کیسا؟ اس میں مرد و عورت کسی کا رول پلے کرتے ہیں مثلا بیوی استانی بن جائے اور شوہر اسٹوڈنٹ یا میاں بیوی ایک دوسرے کے پڑوسی بن جائیں اور پھر ان میں ہمبستری ہو جائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق و الصواب

رول پلے سیکس فی نفسہ تو جائز ہے کہ مرد و عورت جماع کی لذت کو بڑھانے کے لئے ایسا کرتے ہیں لیکن اس میں بعض اوقات اجنبیوں کا رول پلے کرنا پڑتا ہے جس سے زنا کی طرف دھیان جاتا ہے لہذا اس سے بچنا چاہیے کہ فقط لذت کے حصول کے لئے تصور میں زنا لا کر رول پلے کرنا اخلاقا درست نہیں، اسی طرح ان رول میں اور کوئی ممنوع شرعی حرکت کرنے کی بھی اجازت نہیں۔ یہاں یہ یاد رہے کہ اس میں بعض اوقات مرد یا عورت ایک دوسرے کی جگہ کسی اور مرد یا عورت کا تصور کرتے ہیں یہ انتہائی قبیح اور ممنوع فعل ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کے سامنے کسی عورت کے حسن کو بیان کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔ چنانچہ حدیث پاک میں ہے: "لا تباشر المرآۃ المرآۃ فتنعتھا لزوجھا کانہ ینظر الیھا" ترجمہ: عورت عورت سے ملنے کے بعد اپنے شوہر کے سامنے اس کی تعریف یوں نہ کرے کہ گویا وہ اسے دیکھ رہا ہے۔ (بخاری، 5240)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 رجب المرجب 1446ھ / 14 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2250

سائل: عبد الصمد

بچوں کو فرضی کہانیاں سنانا

سوال: چھوٹے بچوں کو سلانے کے لئے کہانی سنانا کیسا کہ عموما یہ کہانیاں جھوٹی ہوتی ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بہتر تو یہ ہے کہ بچوں کو بزرگان دین کے واقعات اور ان کی سیرت سنا کر سلایا جائے لیکن ایسی فرضی کہانیاں جس میں نصیحت ہو اس کے سنانے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "عجیب و غریب قصے کہانی تفریح کے طور پر سننا جائز ہے، جبکہ ان کا جھوٹا ہونا یقینی نہ ہو بلکہ جو یقینا جھوٹ ہوں ان کو بھی سنا جاسکتا ہے، جبکہ بطورِ ضرب مثل ہوں یا ان سے نصیحت مقصود ہو جیسا کہ مثنوی شریف وغیرہ میں بہت سے فرضی قصے وعظ و پند کے لیے درج کیے گئے ہیں۔ اسی طرح جانوروں اور کنکر پتھر وغیرہ کی باتیں فرضی طور پر بیان کرنا یا سننا بھی جائز ہے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 652)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 رجب المرجب 1446ھ / 14 جنوری 2025ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن
Fiqhi Masail Group
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر: 2253

میڈیکل والے کا دوسری دوا دینا

سائل: فیروز سلیمان

سوال: ڈاکٹر کی تجویز کردہ دوائیں دینے کے بجائے بعض اوقات میڈیکل والے دوسری دوا دیتے ہیں اور کہتے ہیں وہی فارمولا ہے کیونکہ اس پر ان کو زیادہ بچت ہوتی ہے تو ایسا کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

میڈکل اسٹور والوں کو چاہیے کہ جو دوا ڈاکٹر نے لکھ کر دی ہے وہی دیں، ہاں اگر وہ والی دوا نہیں اور اسی فارمولے کی دوا دے دیں تو حرج نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ ڈاکٹر سے مشور کرلیا جائے لیکن تجربہ یہی ہے کہ ڈاکٹر کی طرف سے بھی اسی فارمولے کی دوا لینے کی ممانعت نہیں ہوتی، البتہ میڈیکل اسٹور والے اگر جھوٹ بول کر یا دھوکہ دے کر ایسا کریں تو ان کا یہ دھوکا دینا ناجائز و گناہ ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "ایاکم والکذب فان الکذب یھدی الی الفجور وان الفجور یھدی الی النار" ترجمہ: جھوٹ سے بچو تو بے شک جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ آگ کی طرف۔ (ابو داؤد، حدیث 4989)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 رجب المرجب 1446ھ / 15 جنوری 2025ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر: 2251

سائل: شاکر اعوان

این ایف ٹی NFT

سوال: آج کل بہت سارے لوگ این ایف ٹی پر کام کر رہے ہیں اس کا شرعی حکم کیا ہے؟ اس کا مختصر تعارف یہ ہے کہ کوئی بھی تصویر یا ویڈیو یا لوگو لوگ خود سے بنا کر این ایف ٹی کے ذریعے اس کو خاص کوڈ دے کر این ایف ٹی کے ویب سائٹس پر ڈالتے ہیں اور اس کو بیچتے ہیں یا پھر وہ اسی طرح کی ویب سائٹس سے خرید کر آگے بیچتے ہیں اور اپنا نفع رکھ لیتے ہیں اور ان کا نفع بائننس وغیرہ ڈیجیٹل کرنسی کے ذریعے آتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

این ایف ٹی یعنی Non Fungible Token کے ذریعے پیسے کمانا ناجائز و گناہ ہے کیونکہ یہ خرابیوں کا مجموعہ ہے، چند خرابیاں ذکر کی جاتی ہیں۔ (1) بعض ویب سائٹس پر این ایف ٹی کا کام شروع کرنے کے لئے کچھ پیسے جمع کروانے پڑتے ہیں جو رشوت کے حکم میں ہے۔ (2) این ایف ٹی کے ذریعے خریدی جانے والی چیز میں مکمل حقوق خریدار کو نہیں ملتے مثلا کوئی تصویر ہے تو وہ اس میں تبدیلی نہیں کر سکتا فقط اضافہ کر سکتا ہے۔ (3) آگے جتنی بار وہ چیز بکے گی پہلے مالک کو اس کا کچھ پرسنٹ ملتا رہے گا جو کہ ناجائز ہے۔ (4) اس کی پے مینٹ ڈیجیٹل کرنسی کے ذریعے ہوتی ہے جو کہ جائز نہیں۔ مفتی نظام الدین صاحب لکھتے ہیں: "اپنا یا کسی کا بھی کام بنانے کے لیے ابتداء صاحب امر کو کچھ روپے وغیرہ دینا رشوت ہے اور یہاں کمپنی کو فیس اس لیے دی جاتی ہے کہ اسے اجرت پر ممبر سازی کا حق دے دیا جائے اور فیس کے مقابل کوئی چیز نہیں ہوتی۔" (ماہنامہ اشرفیہ، شمارہ مئی 2008ء، صفحہ 38)

فتاوی رضویہ میں ہے: "اجرت آنے جانے، محنت کرنے کی ہوتی ہے، نہ بیٹھے بیٹھے دو چار باتیں کہنے، صلاح بتانے، مشورہ دینے کی۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 453)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 رجب المرجب 1446ھ / 15 جنوری 2025ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

Fiqhi Masail Group

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر:2252

آن لائن کام میں فیک ریویوز لینا

سائل: شاکر اعوان

سوال: آن لائن کام میں سیل بڑھانے کے لئے لوگ فیک ریویوز لیتے ہیں بلکہ اس پر معاوضہ بھی طے کرتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

آن لائن کام میں سیل بڑھانے کے لئے فیک ریویوز لینے کا طریقہ کار جو رائج ہے وہ شرعی خرابیوں پر مشتمل ہے جو کہ ناجائز و گناہ ہے اور ناجائز طریقے سے ویوز لینے کی اجرت کا لین دین بھی ناجائز و حرام ہے۔ ایک تو اس میں جھوٹ بولا جاتا ہے جو کہ ناجائز ہے، پھر اس میں دھوکہ کا پہلو بھی ہے۔ پھر بعض صورتوں میں اس میں بیع نجش کی صورت بھی پائی جاتی ہے جس کی ممانعت حدیث میں آئی ہے۔ ان سب خرابیوں کی موجودگی میں جو اجارہ کیا جائے گا وہ بھی ناجائز ہوگا۔ حدیث پاک میں ہے:"من غشنا لیس منا" ترجمہ: جو ہمیں دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں۔ (مسلم، حدیث 101)

حدیث میں ہے:"نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن النجش" ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع نجش سے منع فرمایا۔ (بخاری، حدیث 2142)

بہار شریعت میں ہے: "گناہ کے کام پر اجارہ ناجائز ہے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 14، صفحہ 144)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 رجب المرجب 1446ھ / 15 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2254

گولڈ مین سلور مین بن کر پیسے مانگنا

سائل: عبد الحسیب

سوال: آج کل سگنلز وغیرہ پر لوگ گولڈ مین سلور مین یا جوکر والا لباس پہن کر یا مختلف کارٹونوں والا حلیہ بنا کر اسٹیچو کی صورت میں یا مختلف انداز میں کھڑے ہوتے ہیں اور لوگ ان کو پیسے دے رہے ہوتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سب سے پہلے تو یہ یاد رکھیں کہ گولڈن مین، سلور مین اور جوکر بننے میں جو حلیہ اختیار جاتا ہے وہ مثلہ کے حکم میں ہے جو کہ ناجائز و گناہ ہے اور پھر اس کی نمائش کرنا گناہ کا اعلان کرنا ہے اور پھر اس کے ذریعے پیسے کمانا ایک اور ناجائز کام ہے اور اس کی آمدنی خبیث ہے اگرچہ یہ لوگ زبان سے مانگتے نہیں مگر یہ سوال اور بھیک مانگنا ہی ہے کیونکہ ان کی نیت اور عادت سب کو معلوم ہے کہ یہ اس کے عوض مال حاصل کرنا چاہتے ہیں اگر یہ ارادہ نہ ہوتا تو کیوں دن بھر گرمی اور دھوپ کی پرواہ کئے بغیر راستوں پر کھڑے رہتے اور مشقت اٹھاتے، پھر جو پیسے دے اس کی تعریف کرتے جو نہ دے اس پر غصہ ہوتے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ موئے مبارک شہر بشہر لے جانے والوں کے متعلق لکھتے ہیں: "تبرکات شریفہ جس کے پاس ہوں ان کی زیارت کرنے پر لوگوں سے اس کا کچھ مانگنا سخت شنیع ہے۔ جو تندرست ہو اعضاء صحیح رکھتا ہو نوکری خواہ مزدوری اگرچہ ڈلیا ڈھونے کے ذریعہ سے روٹی کما سکتا ہو اسے سوال کرنا حرام ہے۔۔۔ رہا یہ کہ بے اس کے مانگے زائرین کچھ اسے دیں اور یہ لے۔ اس میں تفصیل ہے شرع مطہر کا قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ المعهود عرفا کالمشروط لفظا۔ یہ لوگ تبرکات شریفہ شہر بشہر لئے پھرتے ہیں ان کی نیت و عادت قطعا معلوم کہ اس کے عوض تحصیل زر و جمع مال چاہتے ہیں یہ قصد نہ ہو تو کیوں دور دراز سفر کی مشقت اٹھائیں، ریلوں کے کرائے دیں۔۔۔ قطعا معلوم ہے کہ وہ زیارت نہیں کراتے بلکہ لینے کے لئے اور زیارت کرنے والے بھی جانتے ہیں کہ ضرور کچھ دینا پڑے گا تو اب یہ صرف سوال ہی نہ ہوا بلکہ بحسب عرف زیارت شریفہ پر اجارہ ہو گیا اور وہ بچند وجوہ حرام ہے۔۔۔ الخ" (فتاوی رضویہ، ج21، ص417-418)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

15 رجب المرجب 1446ھ / 16 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2259

فیشن ڈیزائننگ کورس

سائل:علی حمزہ

سوال: فیشن ڈیزائننگ کا کورس کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

فیشن ڈیزائننگ کا کورس فی نفسہ تو جائز ہے کہ اس میں مرد و عورت کے مختلف ملبوسات کو ڈیزائن کرنا سکھایا جاتا ہے البتہ اگر اس میں کوئی غیر شرعی کام ہو مثلا مخلوط تعلیمی نظام ہو یا مردوں عورتوں کے لباس میں ایک دوسرے کی مشابہت والے لباس کا ڈیزائن کرنا بتایا جاتا ہو تو فقط یہ غیر شرعی کام ممنوع ہو گا۔ مبسوط میں ہے:"ان الاصل فی الاشیاء الاباحۃ وان الحرمۃ بالنھی عنھا شرعا"یعنی:اشیا میں اصل جائز ہونا ہے اور حرمت شرعا اس پر نہی وارد ہونے سے ہو گی۔ (مبسوط سرخسی، جلد24، صفحہ 77)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 رجب المرجب 1446ھ/19 جنوری 2025ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Fiqhi Masail Group

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر:2264

پیٹرول/فیول کارڈ

سائل: ذوھیب

سوال: کمپنی کی طرف سے پیٹرول کارڈ ملا ہے اور ہر مہینے 70 لیٹر فری پیٹرول ڈلوانے کی سہولت ہے یعنی اس میں اتنے پیٹرول کی رقم ہوتی ہے اگر وہ کسی مہینے اتنا استعمال نہ کرے تو نہ کمپنی واپسی لیتی ہے نہ کوئی اور پیٹرول ڈلواتا ہے تو کیا اس کارڈ سے کسی اور کو پیٹرول ڈلوا سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کمپنی کی طرف سے ملنے والا کارڈ اجیر کی ملک نہیں ہوتا بلکہ یہ اس کے لئے مباح ہوتا ہے یعنی جتنا وہ استعمال کرلے اس کی اجازت ہے باقی کمپنی اس کی مالک رہتی ہے لہذا مالک یا مالک نے جس کو اختیار دیا ہے اس کی اجازت کے بغیر کسی اور کو پیٹرول ڈلوا کر نہیں دے سکتے۔ جو رقم مہینے کے آخر میں بچ جاتی ہے ممکن ہے کہ کمپنی نے اس کا کوئی نظام بنایا ہو کیونکہ کوئی بھی کمپنی اپنا اتنا بڑا نقصان نہیں کرتی لہذا کمپنی سے اس متعلق بات کی جائے، بالفرض ایسا کوئی نظام نہیں اور یقینی طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ ضائع ہی ہوتی ہے تو اب کمپنی کی اجازت کے بغیر بھی کسی کو ڈلوا کر دے سکتے ہیں کہ یہ مال کو ضائع ہونے سے بچانا ہے۔ در مختار میں ہے:"لا یجوز التصرف فی مال غیرہ بلا اذنہ ولا ولایتہ" یعنی: غیر کے مال میں اس کی اجازت یا ولایت کے بغیر تصرف کرنا جائز نہیں۔ (در مختار، صفحہ 617)

امیر اہلسنت سے معلوم کیا گیا کہ مدرسے میں کھانا پکایا گیا اور بچ جائے اور دوسرے وقت طلبہ نہ کھائیں اور خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو کیا محلے میں تقسیم کر سکتے ہیں؟ تو آپ نے جوابا ارشاد فرمایا: جی ہاں محلے یا عام مسلمانوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔" (چندہ کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 52)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: 2263

بجلی چوری کرو

سائل: دانش علی

سوال: ایک شخص نے کہا کہ بجلی چوری کرو اس میں کوئی جرم نہیں کیونکہ حکومت بے حس ہے غریب کا خون چوس رہی ہے عوام کیا کرے اس کا ایسا کہنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس شخص کا کہنا کہ اب بجلی چوری کرنا جرم نہیں سخت ناجائز و گناہ ہے کیونکہ حکومت جیسی بھی ہو اس سے چوری کرنا جائز نہیں ہو جائے گا کیونکہ چوری کو شریعت نے حرام قرار دیا ہے اور اس کو جائز کہنا یا اس کی ترغیب دینا اسلام کے حکم کے خلاف کرنا ہے اور ویسے بھی بجلی چوری کرنے میں بھی عوام ہی کا نقصان ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "ولا یسرق وھو مؤمن۔۔فاذا فعل ذلك خلع ربقة الاسلام من عنقه فان تاب تاب الله علیه" ترجمہ: چور چوری کرتے ہوئے مؤمن نہیں رہتا اور جب اس نے چوری کی تو اسلام کا پٹہ اپنی گردن سے اتار دیا پھر توبہ کرے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ (نسائی، حدیث 4872)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 رجب المرجب 1446ھ / 20 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2270

کام نہ کرنے والے کو بھی برابر نفع

سائل: کامران

سوال: ہم تین پاٹنر ہیں جن میں دو کام بھی کرتے ہیں اور ایک کام نہیں کرتا مگر نفع برابر طے ہے تو ایسا کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

باہمی رضامندی سے اگر کام نہ کرنے والے کو بھی برابر نفع دیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: " اگر دونوں نے اسطرح شرکت کی کہ مال دونوں کا ہو گا مگر کام فقط ایک ہی کریگا اور نفع دونوں لیں گے اور نفع کی تقسیم مال کے حساب سے ہو گی یا برابر لیں گے یا کام کرنے والے کو زیادہ ملے گا تو جائز ہے اور اگر کام نہ کرنے والے کو زیادہ ملے گا تو شرکت ناجائز۔" (بہار شریعت، جلد2، صفحہ 499)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 رجب المرجب 1446ھ/20 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2281

رمضان میں ہمبستری

سائل: حرا خان

سوال: رمضان میں بیوی سے ہمبستری کرنا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

رمضان کی راتوں کو بیوی سے ہمبستری کرنا جائز ہے البتہ روزے کی حالت میں حرام ہے۔ قرآن پاک میں ہے: " اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآىٕكُمْ " ترجمہ: تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا۔ (البقرہ:187)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 رجب المرجب 1446ھ / 26 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2285

فلموں میں اداکاری کرنا

سائل: احمد فاروق

سوال: فلموں میں اداکاری کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

فلموں اور ڈراموں میں اداکاری کرنا کئی وجوہات کی وجہ سے ناجائز ہے۔ چند خرابیاں بیان کی جاتی ہیں: فلمیں ڈرامے میوزک سے خالی نہیں ہوتے اور میوزک بجانا اور سننا ناجائز ہے، اس میں مردوں عورتوں کا نہ صرف اختلاط بلکہ کئی مرتبہ بے حیائی پر مشتمل سین بھی کرنے پڑتے ہیں، عورتیں بے پردہ ہوتی ہیں، یہ عموما عشقیہ فسقیہ کہانیوں پر مشتمل ہوتے ہیں اور کئی مرتبہ کفریہ ڈائیلاگ اور کفریہ عمل بھی کرنے پڑتے ہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ" ترجمہ: اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں تاکہ بغیر سمجھے اللہ کی راہ سے بہکادیں اورانہیں ہنسی مذاق بنالیں۔ ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ (لقمن:6)

تفسیر: "لَھْو یعنی کھیل ہر اس باطل کو کہتے ہیں جو آدمی کو نیکی سے اور کام کی باتوں سے غفلت میں ڈالے۔ اس میں بے مقصد و بے اصل اور جھوٹے قصے، کہانیاں اور افسانے، جادو، ناجائز لطیفے اور گانا بجانا وغیرہ سب داخل ہے۔ اِس قسم کے آلات لَہْو و لَعِب کو بیچنا بھی منع ہے اور خریدنا بھی ناجائز، کیونکہ یہ آیت ان خریداروں کی برائی بیان کرنے کے بارے میں ہی اتری ہے۔ اسی طرح ناجائز ناول، گندے رسالے، سینما کے ٹکٹ، تماشے وغیرہ کے اسباب سب کی خرید و فروخت منع ہے کہ یہ تمام لَهْوَ الْحَدِيْثِ یا ان کے ذرائع ہیں۔" (صراط الجنان، جلد7، صفحہ472)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

27رجب المرجب1446ھ/ 28 جنوری2025ء

فتوی نمبر:2286

شارٹس پہننا کیسا

سائل:ادس

سوال: مرد کا شارٹش پہننا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مرد کا ستر ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک ہے اور بیوی کے علاوہ کسی اور پر اس حصے کو ظاہر کرنا ناجائز و گناہ ہے لہذا اگر شارٹس ایسے ہوں جس میں گھٹنا یا ستر کا حصہ کھلا رہتا ہو تو کسی کے سامنے ایسے شارٹس پہننا ناجائز ہے بلکہ تنہائی میں بھی ایسے شارٹس پہننے سے بچنا ہو گا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "بعض بے باک ایسے ہیں کہ لوگوں کے سامنے گھٹنے، بلکہ ران تک کھولے رہتے ہیں، یہ بھی حرام ہے اور اس کی عادت ہے تو فاسق ہیں۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 481)

تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان صاحب لکھتے ہیں: "نیکر ایسا جس کو پہن کر گھٹنا ران کھلے پہننا ناجائز ہے۔"

(فتاوی تاج الشریعہ، جلد3، صفحہ 205)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

27رجب المرجب1446ھ /28 جنوری 2025ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

Fiqhi Masail Group

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر: 2299

غیر مسلم کو سلام

سائل: ارسلان

سوال: میرا ٹیچر غیر مسلم ہے میں کلاس میں داخل ہوتا ہوں تو سب کو سلام کرتا ہوں تو وہ ٹیچر بھی جواب دیتا ہے تو میں کیا کروں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر کلاس میں غیر مسلم ٹیچر موجود ہو اور آپ سب کو سلام کرنا چاہتے ہوں تو صرف مسلمانوں کو سلام کی نیت کریں غیر مسلم ٹیچر کو سلام کی نیت نہ کریں۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر ایسی جگہ گزرنا ہو جہاں مسلم و کافر دونوں ہوں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہے اور مسلمانوں پر سلام کا ارادہ کرے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی کہے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 461، 462)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 شعبان المعظم 1446ھ / 31 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2300

درود پاک کی جگہ saw

سائل: محمد عثمان

سوال: درود پاک کی جگہ saw لکھنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

درود پاک کی جگہ اس کا اردو یا انگلش یا کسی زبان میں مخفف(short form) لکھنا ناجائز و گناہ ہے۔بہار شریعت میں ہے:"اکثر لوگ آج کل دُرود شریف کے بدلے صلعم، عم، ؑ لکھتے ہیں، یہ ناجائز وسخت حرام ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 534)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 شعبان المعظم 1446ھ/ 31 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2293

جبری انشورنس

سائل: محمد عدیل

سوال: میں یوکے میں رہتا ہوں اور یہاں قانون ہے کہ گاڑی کی انشورنس کروانا ضروری ہے ایسے میں کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عام حالات میں انشورنس کروانا ناجائز و گناہ ہے لیکن جن ممالک میں مجبور کیا جاتا ہے اور انشورنس کروانا لازم ہے وہاں انشورنس کروانے والا گناہ گار نہیں ہوگا کہ وہ اس معاملہ میں مجبوری کی وجہ سے معذور ہے لیکن اس صورت میں بھی کسی قسم کا نفع نہیں لے سکتے جتنی رقم جمع کروائی ہوگی اتنی ہی لے سکتا ہے۔ مجلس شرعی کے فیصلوں میں ہے: "انجن سے چلنے والی گاڑیوں کا جبری انشورنس حکومت کی طرف سے ایک جبری ٹیکس ہے اس کا ادا کرنے والا معذور ہے گناہ گار نہیں۔"

(جدید مسائل پر علما کی رائیں اور فیصلے، جلد 1، صفحہ 163)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

29 رجب المرجب 1446ھ / 30 جنوری 2025ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ — وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

اے آئی کے ذریعے ایڈیٹنگ کرنا

سوال: آج کل اے آئی کے ذریعے لوگ ایڈیٹنگ کرتے ہیں جن میں مختلف شخصیات کو اس حالت میں دکھایا جاتا ہے جس کو انہوں نے نہیں کیا ہوتا ایسا کرنا کیسا؟

سائل: حماد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اے آئی کے ذریعے ایسی ایڈیٹنگ کرنا جس میں کسی پر تہمت لگ رہی ہو یا کسی کی طرف کوئی گناہ کی نسبت ہو یا اس سے کسی کی دل آزاری ہوتی ہے، ناجائز و گناہ ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "من قال فی مؤمن مالیس فیہ اسکنہ اللہ ردغۃ الخبال حتی یخرج مما قال" ترجمہ: جس نے کسی مسلمان کے بارے میں وہ بات کہی جو اس میں نہیں تو اللہ پاک اسے ردغۃ الخبال میں اس وقت تک رکھے گا جب تک وہ اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع نہ کرلے۔ (ابوداؤد، حدیث 3597)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 جمادی الآخر 1446ھ 29 دسمبر 2024

متفرق

فتوی نمبر:2269 — سائل: احمد رضا

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

سوال: کیا ابو جہل کے کوئی بیٹے صحابی بھی تھے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت عِکرِمہ رضی اللہ عنہ ابو جہل کے بیٹے تھے مگر نہایت ہی شاندار اور عظیم الشان صحابی تھے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ آپ کے تعارف میں لکھتے ہیں: "عکرمہ کا ایمان ۸ھ ہجری میں ہوا اور آپ جنگ یرموک میں شہید ہوئے یعنی خلافت فاروقی میں۔ حضور نے حضرت ام سلمہ سے فرمایا تھا کہ میں نے ابو جہل کی ایک شاخ جنت میں دیکھی ہے جب عکرمہ ایمان لائے تو فرمایا اے ام سلمہ یہ ہے ابو جہل کی جنتی شاخ، آپ کا ایمان نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا ہوا، آپ جب قرآن مجید کھولتے تو کہتے اے میرے رب کے فرمان عالی شان یہ کہہ کر اکثر بے ہوش ہو جاتے تھے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد6، حدیث4684)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 رجب المرجب 1446ھ/20 جنوری 2025ء

فتوی نمبر:2272

سائل:بابر

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی بہن

سوال: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی بہن کا نام شیماء تھا یا ثیماء اور کیا یہ مسلمان تھیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی (دودھ کے رشتے کی) بہن کا اصل نام حذافہ تھا مگر آپ شیماء سے معروف تھیں اور آپ رضی اللہ عنہا نے اسلام قبول کر کے صحابیہ ہونے کا شرف حاصل کیا۔ علامہ ابن البر رحمۃ اللہ علیہ صحابیات میں آپ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "حذافة بنت الحارث السعدیه: اخت النبی صلی اللہ علیہ وسلم من الرضاعة وھی بنت حلیمة السعدیة قال ابن اسحاق: یقال لها الشیماء غلب علیها ذلك، فلا تعرف فی قومها الا به" ترجمہ: حذافہ بنت حارث سعدیہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی بہن ہیں اور وہ حلیمہ سعدیہ کی بیٹی ہیں ابن اسحاق نے کہا ان کو شیماء کہا جاتا تھا اور یہی نام ان کا مشہور تھا اور ان کی قوم ان کو انہی نام سے جانتی تھی۔

(الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب، جلد4، صفحہ 1810، دار الجیل، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 رجب المرجب 1446ھ / 23 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2278

سائل: عمران

مضاربت کی تعریف اور ثبوت

سوال: مضاربت کسے کہتے ہیں اور کیا اس کا ثبوت حدیث میں ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کاروبار میں ایک کا مال ہو اور دوسرے کی محنت ہو اسے مضاربت کہتے ہیں اور اس کا ثبوت حدیث پاک سے ملتا ہے۔ چنانچہ روایت ہے: "كان العباس بن عبد المطلب دفع مالا مضاربة" ترجمہ: عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ مضاربت کے لئے مال دیتے تھے۔ (سنن کبری للبیہقی، جلد6، صفحہ184)

عالمگیری میں ہے: "عقد على الشركة في الربح بمال من احد الجانبين والعمل من الجانب الاخر" یعنی: نفع میں شرکت پر ایسا عقد جس میں ایک جانب سے مال ہو اور دوسری جانب سے کام۔

(عالمگیری، جلد4، صفحہ 285، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 رجب المرجب 1446ھ / 23 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2287 اعتکاف کی منت ماننے سے واجب کیوں

سائل: ادس

سوال: اعتکاف کی منت ماننے سے اعتکاف واجب کیوں ہوتا ہے حالانکہ اس کی جنس سے کوئی واجب تو نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اعتکاف کی جنس سے اگرچہ کوئی واجب نہیں لیکن اولا تو منت کے سبب اعتکاف کے واجب ہونے پر فقہا کا اجماع ہے اور اس کی علت یہ ہے کہ کسی چیز کی منت درست ہونے کے لئے ضروری ہے کہ یا تو اس کی جنس سے واجب ہو یا وہ واجب پر مشتمل ہو اور اعتکاف چونکہ روزہ پر مشتمل ہے اور روزہ کی جنس سے واجب موجود ہے لہذا اعتکاف کی منت ماننے سے اعتکاف واجب ہو گا۔ امام ابن ہمام اس کے متعلق لکھتے ہیں: "واورد ان الاعتکاف یلزم بالنذر ولیس من جنسہ واجب اجیب بان من شرطہ الصوم ومن جنسہ واجب، وتوجیھہ ان ایجاب المشروط ایجاب الشرط" یعنی: اور اعتراض وارد ہوتا ہے کہ اعتکاف منت سے واجب ہو جاتا ہے حالانکہ اس کی جنس سے واجب نہیں ہے میں جواب دوں گا کہ اعتکاف کی شرط میں روزہ ہونا بھی ہے اور روزہ کی جنس سے واجب ہے، اور اس کی توجیہ یہ ہے کہ مشروط کا واجب کرنا شرط کا واجب کرنا ہے۔

(فتح القدیر، جلد 5، صفحہ 169، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 رجب المرجب 1446ھ / 29 جنوری 2025ء

فتوی نمبر: 2291

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا ایمان

سائل: غلام حسین

سوال: حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ صلح حدیبیہ کے دن 7 ہجری میں ایمان لے آئے تھے مگر آپ نے اپنے ایمان کو ظاہر نہیں کیا تھا اور فتح مکہ کے دن آپ نے اپنا اسلام ظاہر کیا۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "امیر معاویہ رضی اللہ عنہ خاص صلح حدیبیہ کے دن ۷ ہجری (۶۲۸ عیسوی) میں اسلام لائے مگر مکہ والوں کے خوف سے اپنا اسلام چھپائے رہے، پھر فتحِ مکہ کے دن اپنا اسلام ظاہر فرمایا۔ جن لوگوں نے کہا ہے کہ وہ فتحِ مکہ کے دن ایمان لائے وہ ظہورِ ایمان کے لحاظ سے کہا۔" (حضرت امیر معاویہ، صفحہ 36)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

29 رجب المرجب 1446ھ / 30 جنوری 2025ء